



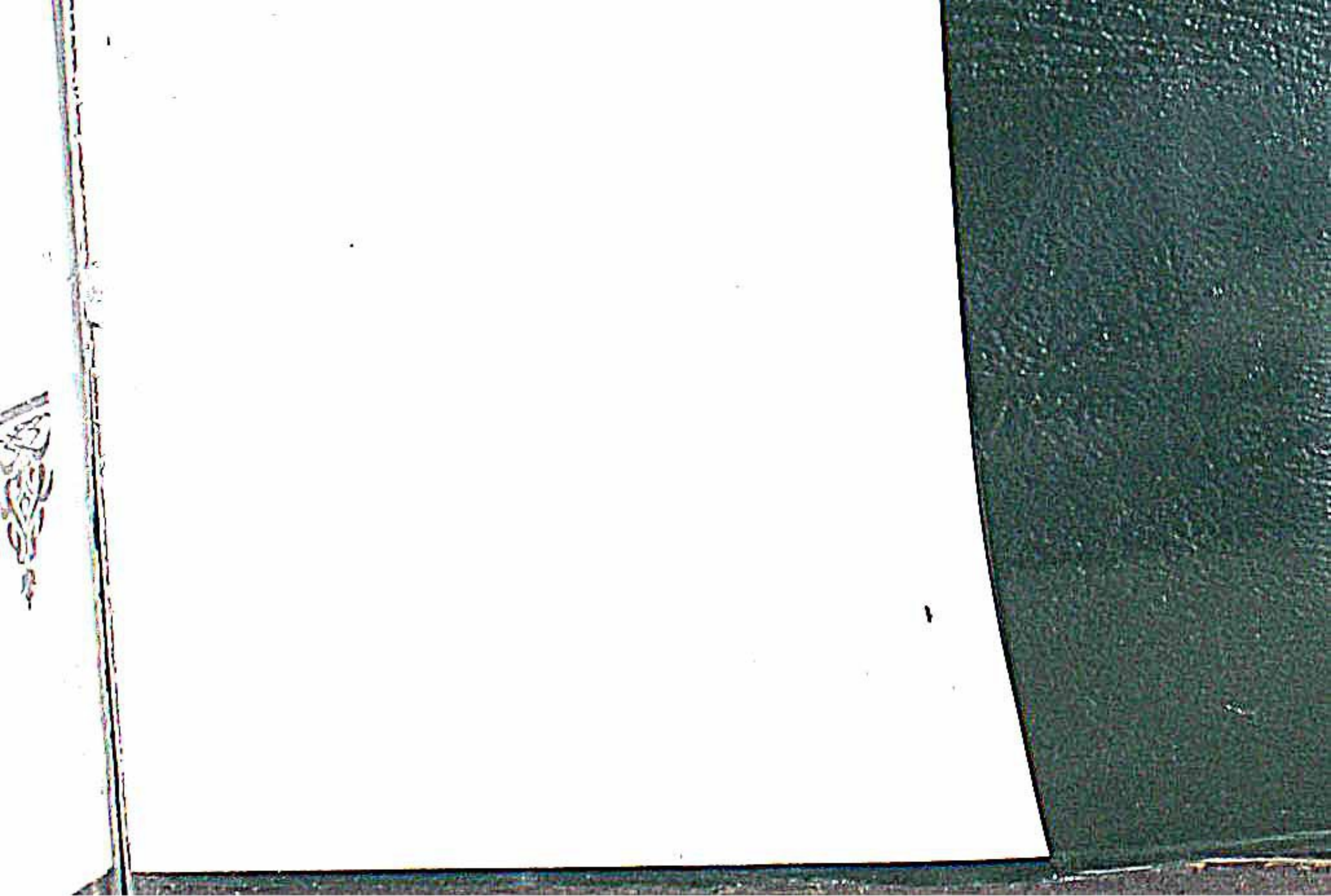
رُوحَانِي عَسَلَابِج

خواجه شمس الدین عظیمی

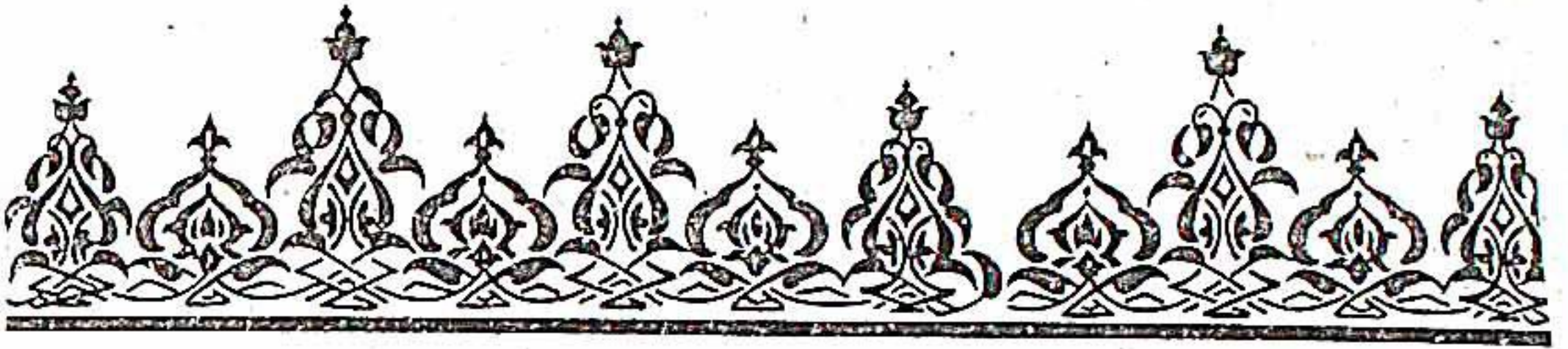
مکتبہ تاج الدین بابا



ماہنامہ قلندر شعور
0300-4256712



Marfat.com



رُوحَانِي عَسَلَابِج

مُحَاجِثَةُ سُلَيْمَانَ الدِّينِ عَظِيمِي

مَكْتَبَةُ بَابِ الدِّينِ بَابِ اَدَبِ



ماہنامہ قلندر شعور
0300-4256712

297-52
ع 85
119304

کتاب ہذا کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں
شائع کردہ: مکتبہ تاج الدین بابا کراچی



ہدیہ - 75/- روپے



اسٹاکسٹا: انحصاری بکسٹال، دکان نمبر ایک ملکانی مینشن،

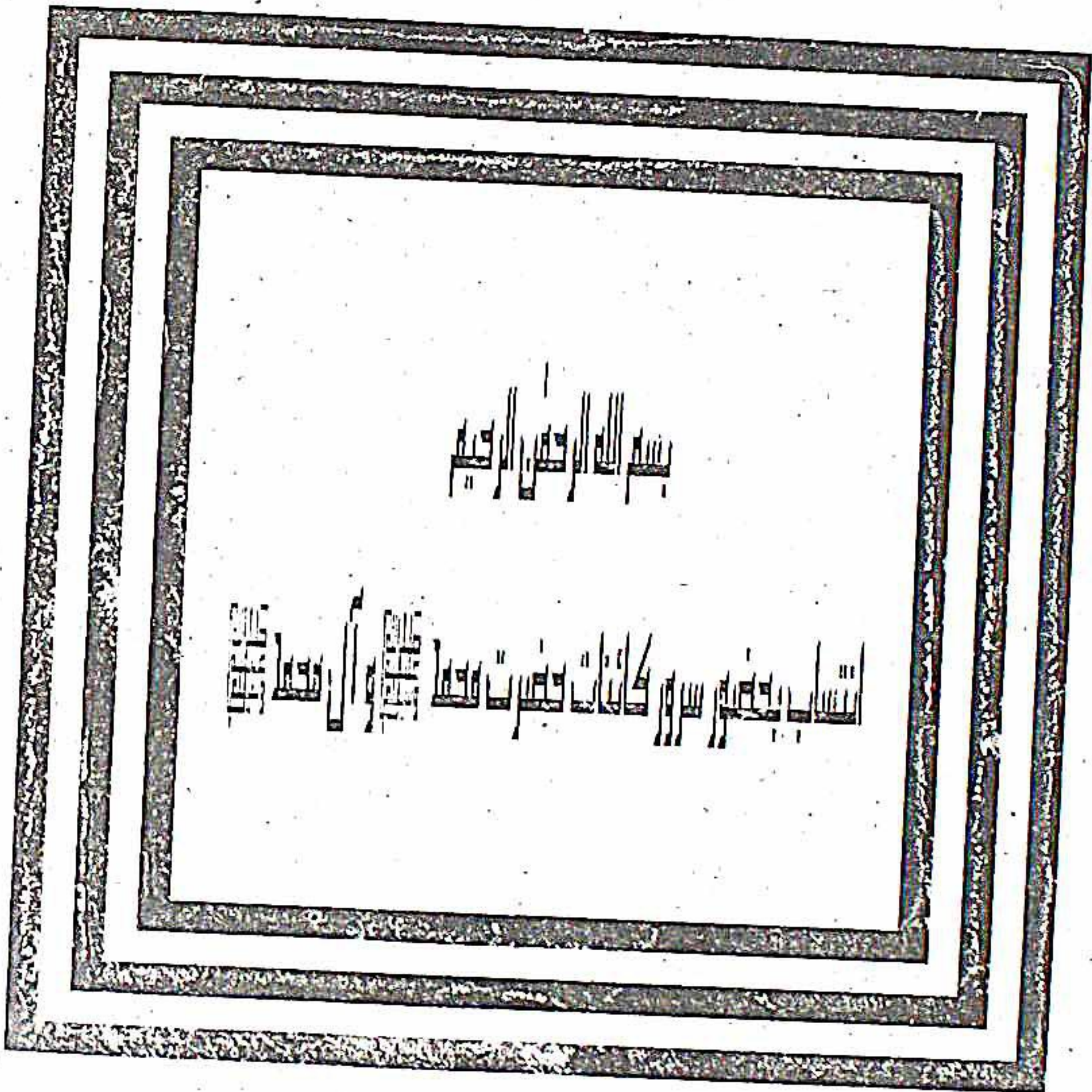
ایم اے جناح روڈ، اردو بازار، کراچی

فون نمبر: +92-345-3129964

۹۸۱۱۶

۵
۱۰
۱۵
۲۰
۲۵
۳۰
۳۵
۴۰
۴۵
۵۰
۵۵
۶۰
۶۵
۷۰
۷۵
۸۰
۸۵
۹۰
۹۵
۱۰۰

۱۰۱



شک اور بے یقینی کے طوفان سے پیدا ہونے والی تقریباً دوسو
بیماریوں اور مسائل کو یکجا کر کے اس کتاب میں ان کا حل شائع کیا
جا رہا ہے۔

کتاب ”روحانی علاج“ میں جتنے بھی امراض کا علاج اور
مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے، وہ سب مجھے سلسلہ اولیہ،
قلندریہ، عظیمیہ سے منتقل ہوئے ہیں اور اس فقیر نے ان سب
عملیات کی زکوٰۃ ادا کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَخْلُوقِ كِي خِدْمَتِ كِلِّ لِّئِ اس رُوحَانِي نَفْسِ كُو
عَام كِرْتَا هُوَا اور سَدِينَا حَضُورِ عَلِي الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ كِ وَسِيَلِهٖ سِ
وَسْتِ بَدْعَا هُوَا كِه اللّٰهُ تَعَالَى امِيرِي اس كُوشَشِ كُو شَرَفِ قَبُولِيْتِ
بِخَشِيرِ اور اِنِي بِنْدُو كُو صِحْتِ عَطَا فرمائیں۔ مشكلات و
مصائب اور پریشانيوں سے محفوظ رہیں۔

آمین تم آمین

فہرست

پیش لفظ ۱۱

۲۶	استخارہ	۱۶	عمل اور عامل حضرات
۲۷	امتحان میں کامیابی کے لئے	۱۷	اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ
۲۷	الرجی	۱۹	اسیدب کا علاج
۲۸	اختلاج قلب	۲۰	آفات ارضی و سماوی
۲۹	اگزیمیا	<u>آنکھوں کے امراض</u>	
	<u>آنتوں کے امراض</u>	۲۲	موتیا اور پڑبال
۲۹	آنتوں میں زخم	۲۲	رتوندہ یا شب کوری
۳۰	آنتوں کی دق	۲۲	نگاہ کی کمزوری
۳۰	آنتوں میں خشکی	۲۳	آنکھ میں پھولایا نرسنگھا
۳۰	آنت اترنا	۲۴	آنکھ کا ناسور
۳۱	پیٹ میں پانی بھر جانا	۲۴	بھینگاپن
۳۲	اعصاب کی کمزوری	آنکھوں کے سامنے خون تیرتا	
۳۲	اعضار کا منجمد ہونا	۲۵	ہوا نظر آنا
۳۳	اولاد کا نافرمان ہونا	۲۵	امداد غیبی

۳۲ خواب میں ڈرنا

۳۲ بچوں کا گم ہو جانا

۳۳ بھوک نہ لگنا

۳۳ حافظہ کمزور ہونا

۳۳ پڑھنے میں دل نہ لگنا

۳۴ بدن پر کالے داغ

۳۴ بری عادت سے نجات پانے کیلئے

۳۴ بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن

۳۴ دماغی امراض

۳۴ بد خوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا)

۳۵ سے نجات پانے کے لئے

۳۶ بدن میں درد

۳۶ بیماری کے بعد کمزوری

۳۶ بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

۳۸ سر کے بال بلبے کرنے کے لئے

۳۹ بڑھاپے میں کم سنائی دینا

۳۹ بہراپن دور کرنے کے لئے

۳۹ بغل میں گلٹیاں

۵۰ بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

۳۴ احساس کمتری

۳۵ اداسی

بخار

۳۶ عام بخار

۳۶ باری کا بخار

۳۶ ٹائفائیڈ، موتی جھرہ، عیادی بخار، خسرہ

۳۶ بچوں کے امراض اور ان کا علاج

۳۷ ام الصدان (سوکھا)

۳۸ پسلی چلنا اور نمونیا

۳۸ کان کا درد

۳۸ کالی کھانسی

۳۹ بستر میں پیشاب کرنا

۳۹ منٹی کھانا

۴۰ ضد کرنا

۴۰ پیٹ میں کیڑے

۴۰ دانت ترکلنا

۴۱ نظر لگ جانا

۴۱ کان سے پیپ آنا

۴۱ بہراپا گونگا ہونا

- ۵۹ — پیشاب رک رک کر آنا
 ۶۰ — پیشاب بار بار آنا
 پیشاب میں شکر آنا یا سوتے میں
 ۶۰ — پیشاب کرنا، مثلاً، کی کمزوری
 ۶۱ — سوزاک، آتشک
 ۶۲ — تبادلہ کی سوخی کے لئے
 ۶۲ — تبادلہ کرانے کے لئے
 ۶۲ — تسخیر
 ۶۳ — تشخیص امراض
 ۶۴ — تنگی کا علاج
 ۶۴ — تشیخ اور بدن میں جھٹکے لگنا
 ۶۵ — ٹونسلز اور کنٹھ مالا
 ۶۵ — ٹی بی (تپ دق)
 ۶۶ — جگر کے تمام امراض
 ۶۶ — جوانی میں بچپن کی شکل
 ۶۷ — جسران
 ۶۷ — جانوروں میں دودھ کی کمی
 ۶۸ — جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے
 جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے)
 ۶۸ — ختم کرنے کے لئے
- ۵۰ — بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا
 ۵۱ — برکت کے لئے
 ۵۲ — بدبختی کی وجہ سے پریشانی
 ۵۲ — بوایسر
 ۵۳ — باوی بوایسر کے لئے
 ۵۳ — خونی بوایسر کے لئے
 ۵۳ — برص (سفید داغ)
 ۵۴ — بیماری جو سمجھ میں نہ آئے
 ۵۵ — پیشہ کے امراض
 ۵۵ — پیچیش
 ۵۶ — پسلیوں میں درد
 ۵۶ — پائیریا
 ۵۷ — پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے
 نڈلیوں یا انگوں کے پٹھوں کا
 ۵۷ — بیکار ہو جانا
 ۵۸ — پتی اچھلنا
 ۵۸ — پھنسی، پھوڑا، خارش، پھیپ
 پیشاب کے امراض
 ۵۹ — پیشاب میں خون آنا

- جادو کا توڑ ————— ۴۹
- جنات کے لئے حضرات ————— ۴۹
- جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید — ۵۰
- چوڑی کی عادت چھڑانے کے لئے — ۵۱
- چوڑی شدہ مال کی واپسی کے لئے — ۵۱
- چوٹ سے تکلیف ————— ۵۱
- چلنے پھرنے سے منعذوری ————— ۵۲
- چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے — ۵۲
- حبس ریح (گیس) ————— ۵۳
- حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے — ۵۵
- حسب دلخواہ شادی کے لئے — ۵۵
- حفاظت دوران سفر ————— ۵۷
- حافظہ کی کمزوری دور کرانے کے لئے — ۵۷
- خون کی کمی (انیمیہ) ————— ۵۷
- خود سے باتیں کرنا ————— ۵۸
- دماغی توازن کی خرابی ————— ۵۸
- دماغ کی رگ پھٹ جانا ————— ۵۹
- دماغی کمزوری ————— ۵۹
- دماغ دھبے اور زخم کے نشانات — ۸۰
- دوایا انجکشن کاری اکیشن ————— ۸۰
- دانت پیسنے کی عادت ————— ۸۱
- دمہ ————— ۸۱
- داد ————— ۸۳
- دانتوں کے جملہ امراض ————— ۸۳
- درد
- دانت یا ڈاڑھ میں درد ————— ۸۳
- سر میں درد ————— ۸۴
- شدید درد، کہیں بھی ہو ————— ۸۴
- کان میں درد ————— ۸۵
- ریڑھ کی ہڈی میں درد ————— ۸۵
- گدی اور کمر میں درد ————— ۸۶
- گردوں میں درد ————— ۸۶
- عرق النساء (سنگڑی کا درد) — ۸۷
- اڑھی کا درد ————— ۸۷
- آدھا سیسی کا درد ————— ۸۷
- ڈپتھیریا (خناق) ————— ۸۸
- ذائقہ خراب ہونا ————— ۸۸
- زیابیطیس ————— ۸۹

- ۱۰۱۔ رشحِ محل کے بعد پیٹ کا بڑھنا
- ۱۰۲۔ چلے کی جلد تکالیف
- ۱۰۲۔ بچہ کی پیدائش میں آسانی
- ۱۰۳۔ دودھ کی کمی
- ۱۰۳۔ تھنیلہ
- ۱۰۴۔ سینہ کا سپاٹ ہونا
- ۱۰۴۔ چہرہ اور جسم پر زائد بال
- ۱۰۵۔ ہسٹیریا
- ۱۰۶۔ غصہ کی زیادتی
- ۱۰۷۔ فسالج اور لقوہ
- ۱۰۸۔ فسچولا یا بھگندر
- ۱۰۹۔ قرض کی وصولی کے لئے
- ۱۰۹۔ قرض اتارنے کے لئے
- ۱۱۰۔ قیدی کی رہائی کے لئے
- ۱۱۰۔ قدر میں اضافہ کے لئے
- ۱۱۱۔ قبولیت دعا
- ۱۱۱۔ کینسر یا سرطان
- ۱۱۳۔ کب یا کوہڑ
- ۱۱۴۔ کھیتی باڑی میں برکت
- ۸۹۔ ذہن کا ناؤف ہونا
- ۹۰۔ رگ پھٹنے سے خون آنا
- ۹۰۔ رعشہ
- ۹۱۔ رسولی
- ۹۱۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت و قدیموسی
- ۹۱۔ شادی کے لئے
- ۹۲۔ شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے
- ۹۳۔ شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی
- ۹۴۔ شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا
- ۹۴۔ شعوری کمزوری ختم کرنے کے لئے
- ۹۵۔ طاعون
- ۹۷۔ عقیدہ خراب ہونا
- عورتوں کے امراض
- ۹۸۔ حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا
- ۹۹۔ اولاد نہ ہونا (بانتھوبن)
- ۹۹۔ ایام کی بے ترتیبی
- ۱۰۱۔ ایام کی زیادتی
- ۱۰۱۔ لیکوریا اور رحم کے جملہ امراض

۱۲۱	نزولہ مزمین یا پرائیما نزلہ	۱۱۲	کام میں دل نہ لگنا
	ناک سے خوشبو اور	۱۱۵	کتے کا کاٹنا
۱۲۲	بدبو نہ آنا	۱۱۵	کدو دانے اور کیچڑے
۱۲۳	ناف ٹلنا	۱۱۶	گروے کے جملہ امراض
۱۲۳	نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے	۱۱۶	گنج
۱۲۴	ناک کے امراض	۱۱۶	گھٹیا اور گھٹنوں کا درد
۱۲۴	ہچکیاں	۱۱۶	انجنہاری
۱۲۵	ہرکلاہٹ یا لکنت	۱۱۶	لو لگنا
	ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں	۱۱۶	منہ سے بدبو آنا
۱۲۵	گٹنے لگتی ہیں۔ سورا سفلس		مکان یا کسی دوسری جگہ
۱۲۶	ہیضہ	۱۱۸	کونسا لی کرانا
	ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور	۱۱۹	مرگی کا دورہ
۱۲۶	ہڈیوں کا درد	۱۲۰	مردوں میں نسوانیت
۱۲۶	ہڈی پڑھنا	۱۲۱	نہیں کم آنا یا بالکل نہ آنا
۱۲۶	یرقان یا پیلیا	۱۲۱	نکسیر کھوٹنا

اصنافی فہرست

۱۳۵	چیچک	۱۲۸	آواز کو خوب سمجھنا
۱۳۵	خون میں خسرانی	۱۲۸	السر یا مندرے میں زخم
۱۳۶	رات کو سوتے میں چلنا	۱۲۹	اپٹری سے سائٹس
۱۳۶	زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ	۱۲۹	آنکھ میں دکھنا یا آنکھوں میں سُرخی
۱۳۷	کاروبار میں بندش	۱۳۰	اسدیب کا تعویذ
۱۳۸	کسی سوال کا جواب دیتے وقت	۱۳۱	بچوں کے دل میں سوراخ
	زبان کا رک جانا	۱۳۱	بغل اور پیروں سے بو آنا
۱۳۸	کاپخ نکلنا	۱۳۲	پولیس
۱۳۹	گھر میں سب لوگوں کا بیمار بنا	۱۳۲	پریشانی و ناخوشی سے اسدیب پر
۱۳۹	منہ میں خون پھر جانا	۱۳۳	پیشاب میں درد
۱۴۰	ملازمت یا کاروبار کا حصول	۱۳۳	تسیر خواہ و اشہان
۱۴۱	نقطہ سردی	۱۳۴	جوار اور دیگر کھجور کا تورا

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرتا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (fraction)۔ آدمی کی زندگی خواہ سو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ ٹکڑے جوڑتا ہے اور انہی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فک کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے پلٹتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم، علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجزائے ترکیبی ہیں، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے، پھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں کرتا، چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے، بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل،

بیماری، بیماری، بے عملی، بے چینی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالمقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کیفیات حقیقی ہیں، درحقیقت ان میں سے زیادہ تر کیفیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے جی چراتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کہ وہ مکمل ہوگئی، اسکی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرف دس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوتی، تبدیلی واقع ہوتے ہی افکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیل ہوگئی چنانچہ ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس باقی کیا رہا؟ ٹوٹنا اور ٹٹو لکر قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی درمیانی راہوں کا تھا۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسان کی بنا و رسم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو بچتہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "لا سریب" ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدمی کو باز رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالآخر شیطان نے بہکا کر یہ شک آدمی کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدمی کو جنت سے نرکا لایا گیا۔ اسی مقام سے آدمی کے دماغ میں دو سمتوں کا یقین ہوا۔ یعنی شک اور یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور لقیں اور شک پر ہے یہی وہ شک اور لقیں ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی خلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا۔ مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے خلافت پیش کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مفروضہ خوبیاں بیان کرتا ہے جو اسکے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پا کر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بن جاتا ہے، اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ محض فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہی ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ایسا ہی نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گزارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے، اس زندگی میں قدم قدم پر اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا عمل تلف ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہو جائے۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر تلف نہیں ہو رہی ہے تو سخت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی خلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنا پر ہر لمحہ تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی خلیوں کی تیزی سے ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ اور دو بدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے،
 عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچاتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے، وہ خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ
 کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کر سکتا ہے۔ دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی
 سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا
 اور آگ کے استعمال سے بال تدریج علم و منہر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب "رنگ اور روشنی
 سے علاج" میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب
 میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم
 ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تاریخ میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ صحت مند
 موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی قسمیں اور روشنیوں کا
 طرز عمل معلوم کرتا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی، یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔
 آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ یا تو اس کے سامنے روشنیوں
 کا پردہ موجود ہی نہیں تھا یا اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی، اس نے
 وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے خلط ملط سے تعلق
 رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے
 کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھاتا، فضول
 عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان

کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو منلی رکناڑیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں۔
 لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس نے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی
 طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیاں بھی طبیعت
 اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ
 روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پتلے
 سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے
 لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سڑی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی ارشاد
 ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے یعنی "خلاء" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے :-

"انسان ناقابل تذکرہ شے تھا۔ ہم نے اس کے اندر اپنی رُوح

ڈال دی۔ پس یہ بولتا، سنتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔"

رُوح کی تعریف یہ ہے کہ وہ امرِ رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے۔

اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے۔

یعنی انسان رُوح ہے، رُوح امرِ رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے ناواقفیت و ہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔

نتیجہ میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

شرآن پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ

بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے

تو یہ عمل دُورِخ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفاتِ سماوی

کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفاتِ ارضی آتی ہیں۔
 جب آفاتِ آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو بکھر کر پوری قوم کے ذہن اور عصاب
 کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی
 راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی انبیاء کا سبق ہے۔ جب قوم گروہوں میں منتشر
 ہو جاتی ہے اور گروہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔
 اس انتشار سے آفاتِ ارضی حرکت میں آجاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب
 زلزلے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی خانہ جنگی بھی ہوتی ہے جس
 سے قوم اور اس کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی
 بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے
 ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ مشق کے ذریعہ انکی مہارت جلتی
 بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوتِ ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔
 اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روحانیت
 کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال
 کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اذنیہ افتاد طبع موجود ہے بلکہ
 اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے
 آہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش دوں گا وہ بھی میری طرح عامل ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اصل عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں۔ بخشے ہوئے عامل حضرات کے یقین میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے 'معالج خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے۔ گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خود استعمال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آنے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے، کوئی آسمان کی، کبھی بے ہوش ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آ جاتا ہے کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھٹکی ہوئی روحیں جن کی طبیعت

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک

کاغذ پر

يَا مَهْلَايِل

يَا ثَمِنَايِل

يَا مِيكَايِل

يَا حَبْرَايِل

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر بتی بنا لیں۔ اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لپیٹ لیں۔ روئی اور کاغذ کی سنی ہوئی بتی کو گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے۔ صبح سویرے نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی پوری سورۃ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک عرصہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں تین وقت خالص شہد کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

عقائد میں سقم واقع ہوتا ہے اور اس سقم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہمات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ توہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ ان وسوسوں کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دار و مدار اللہ تعالیٰ کی بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفاتِ ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ پانچ چوڑے اور ۱۲ پانچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

اگر خدا نخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر سارے گھر والے پیئیں۔ پیئیں پانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ :- اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا خریدنے کی استطاعت نہ ہو

تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہاضمہ کی خرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سردی، چوٹ، گردوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پربال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَقُّ النُّورُ پڑھ کر
آنکھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں بارات کو چہرے
یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں يَاعْمَانُوَيْلُ يَاعْمَانُوَيْلُ
يَاعْمَانُوَيْلُ (یہ ایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلو نجی
پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک چٹکی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نگاہ کی کمزوری

مُعِينُ السَّلَامِ مَاءُ الْحَيْنِ الصَّابِ الْغِلَامِ
صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی
پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور

119304

باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گلمے یا کیاری میں ڈال دیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل نوے دن کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کا نرسنگھا

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آ جاتی ہے اور نظر اس جھلی میں دب جاتی ہے۔ وجہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھلی بن کر آنکھ کے اوپر پردہ بن جاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں ڈسٹلڈ واٹر یا گھر میں پکایا ہوا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ ہاتھ دھو کر اور کٹی کر کے تین مرتبہ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا سَرِحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ يَا سَرِحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ يَا سَرِحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ پڑھ کر ایک پھونک پانی پر ماریں اور دوسری پھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کاٹر یعنی ایک منٹ تک پانی میں کر اس (X) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کاٹیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی یہی عمل دہرائیں۔ یہ پانی دو دو اونس ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے۔

علاج میں مدت درکار ہے مگر بفضلہ تعالیٰ کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے کونے میں پھنسی کی شکل کا دانہ جو رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چکنا ہوتا ہے۔ حجم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈال کر ایک مرتبہ اللہ نُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ پڑھ کر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھینگا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو، اس کی آنکھیں بند کر دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینگی ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس روز تک بندھی رہے۔ پٹی میلی ہونے پر اندھیرے میں بدل دیں پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی پتلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینگا پن کلیتاً ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا —

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے اس کے لئے دوا اور دُعا یہ ہے۔

دکھنی مرچ ایک چھٹانک اور چینی ایک چھٹانک۔ دونوں کو صاف ہاون دستہ میں باریک سفوف کر لیا جائے۔ چھ ماہہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم بیس روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ الرضاعت عمائویل سفید چینی کی تین پلٹیوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو ایک ایک پلٹ پانی سے دھو کر پیئیں۔ پلٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ پاک صاف سفید چینی یا بلور کی تین پلٹیں سامنے رکھ کر، گیارہ مرتبہ یا حَفِیْظُ پڑھ کر تینوں پلٹیوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر تینوں پلٹیوں پر دم کریں، تیسری بار یا کافی پڑھ کر پلٹیوں پر دم کریں۔ اور زعفران کو عرقِ گلاب میں حل کر کے یا زردہ کارنگ عرقِ گلاب میں گھول کر اس روشنائی سے پلٹیوں کے اوپر مندرجہ بالا عبارت لکھی جائے۔

امدادِ غیبی

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اَيْلُ يَا اَيْلِيَّاهُ يَا اللّٰه

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيكَائِيْلُ يَا ثَمْنَائِيْلُ يَا مَهْلَائِيْلُ

آدھی رات گزرنے کے بعد با وضو مصلے پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخارہ

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت ہے۔ استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اِفْتَحْ يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعَ

۲۱ مرتبہ۔ درود خضریٰ صَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّوَسَلِّ

اول آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد

دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے

وقت جو بات معلوم کرنی ہو اسے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین

یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف

ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ نین سو مرتبہ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ پڑھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیے۔

الرجی (ALLERGY)

سات رنگ کے رشتی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ پھیلا کر رکھیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے۔ اس ٹکڑے پر سیاہ تارکشی سے

يَا مَهْلًا يَلِدُ

يَا ثَمَنًا يَلِدُ

يَا مَيْكَاءَ يَلِدُ

يَا جِبْرَائِيلُ

کشیدہ کاری سے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اگر گلے میں پہننے یا بازو پر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تکیہ کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

الرجی ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آبن

ہوا سے، گرمی سے، خواشبو سے یا کسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الرجک ہو جاتا ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو سب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر، پیہم صدما یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا حَیُّ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدما کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت منہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پیئیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اختلاجِ قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط اللہ لکھیں

اور اس کاغذ کو کسی گتے پر چسپا دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نگاہ سے اسم "اللہ" پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھولیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاج قلب کی تکلیف اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

اکزیمیا (ECZEMA)

ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے
 فِي نَوْحٍ سَرَّاحٍ نَرَاهَا نَيْبَةً لِكَهْلِكَ جِسْمِ كَيْ حَسَّ
 پر اکزیمیا ہو اس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چند
 روز تک نمک، سرخ مرچ، گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں
 گوشت میں انڈا اور مچھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السَّلَاسِلُ فِي مَرْجَعِ الْبَحْرِ يٰ اللّٰهُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز

پئیں۔ غذا کا تعین کسی حکیم یا ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں۔

آنٹوں کی دق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّتِلْکَ اَیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ
سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے
نہار منہ نوٹے دن تک پیئیں۔

آنٹوں میں خشکی

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۗ مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهُ وَاٰلِهٖ
سَيَصْلٰی نَارًا ۗ اِذْ اَتَتْ لَهَبٍ ۗ وَاَمْرًا تُهٰط

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے
کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔
چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد اگر پانی پچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت
کی جڑ میں ڈال دیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔
علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

آنٹ اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَرَفَعَ دَسْرًا جَاثِمًا پڑھ کر

پیٹ پر پھونک مار دیں۔ علاج کی مدت نوٹے دن ہے۔ اس عرصہ میں لنگوٹ باندھنے کا انتظام کیا جائے۔

استسقی

جلدھر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آیا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلوپیتھی میں سوئی (سرنج) کے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہ علاج ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے۔ یہ کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔ اس فقیر نے استسقی کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَ اِثْمٰهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا دَلْکھک لَطوْر فلیتہ جلا کر رات کو
سوتے وقت یادن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر چیت لیٹ جائے۔ آنکھیں بند کر لے اور دونوں ہاتھ سر پر رکھے۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عربی کی عبارت پڑھے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بن کر پیروں کے ذریعہ زمین میں جذب (EARTH) ہو رہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہیے جب تک مرض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے۔

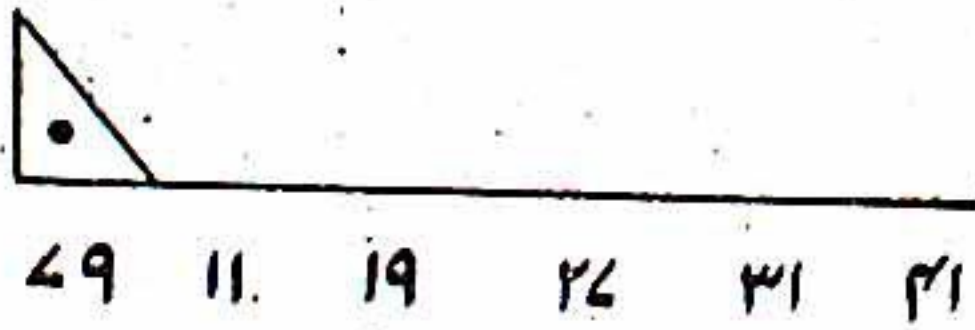
اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن، بیزاری، دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تکان، نیند کی کمی، نظام ہضم کا مستقل خراب رہنا، فضا اور ماحول کا تکرر، خوف اور دہشت، روحانی اقدار سے انحراف، قناعت کا نہ ہونا، شک، وسوسہ اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صحیح طرز فکر یہ ہے کہ آدمی وظیفہ اعضاء پورا کرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالیٰ کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ الرِّضَاعَاتُ عَمَّا نَوِيلُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ پیا جائے۔

اعضا کا منجمد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَمِیْمٌ فَرَقُ الْحَامِ



کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ اس

روشنائی سے مندرجہ بالا تعویذ پلٹ پر لکھ کر صبح، تیسرے پہر اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق تھلیں۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نافرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر یہ عادت ان میں بچتے ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست و گریباں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر حتم پوشی اختیار کرتے ہیں نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلخی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ بیجا لاد پیا ریا بات بے بات سنجی بھی بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرز عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کے لئے اگر یہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرما بتر دار ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے، سر ہانے کھڑے ہو کر

ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۝۱۰۰ فِیْ كُوْحٍ مَّخْفُوْطٍ ۝۱۰۱

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

احساس کمتری قوت ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوت ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں۔ اور جذبات آدمی کی قوت ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلا واقع ہو جاتا ہے۔ اس خلا کا دباؤ ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

منہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت با وضو رہے۔ با وضو رہتے ہیں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و برازی یا خسراج ریح کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوبارہ وضو کر لیا جائے۔

اداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدا رنجیدہ۔ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر ناپوسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت حال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہو جاتی ہے۔

△ ۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵

کاغذ پر یہ نقش لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تعویذ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ
 يَا بَدِيعِ پڑھ کر دم کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ تصور کیا جائے کہ تعویذ لکھنے
 والا اور مریض دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الخَالِقُ البَارِئُ المَصَوِّرُ لَهُ الاسْمَاءُ الحُسْنٰی

کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔
بخار اترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلا دیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلْمًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ

بیری کی لکڑی یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر سفید دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ باری
چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے
گلے سے زکا نکر جلا دیں۔

ٹائیفاڈ۔ موتی جھرہ۔ میعادہ بخار۔ خسرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

مُرِيدُ الصُّبُوحِ قُدُّوسُ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنا لیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیسل اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ اگلے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذائیں دن تک ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

امُّ الصَّبِيَانِ (سوکھا) —

بچوں کا خواب میں ڈرنا، زیادہ رونا، چیخ جیج کر رونا، لرزنا، خود کو یاد دوسروں کو نوحینا، بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا، کسی قسم کی پیدائشی بیماری یا کمزوری، صبح نشوونما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا، سوکھ کر کاتے کی طرح ہو جانا، پانی کی طرح دست آنا، اور آنکھوں میں حلقے بن جانا، یہ سب ام الصبیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ پر

|| ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۳

لکھ کر موم جامہ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونہ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 یَا فَتَّاحُ الْمُهِیْمِ الْعَزِیْزُ
 یَا شَافِیَ یَا شَافِیَ یَا شَافِیَ
 الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

کان کا درد —

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ تین مرتبہ پڑھ کر ایک چھپ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ
قَصُّ قَصُّ قَصُّ

مَانِعَاتُ الْمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھ کر صبح، شام گیارہ روز پانی
سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں۔ اسکا
علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہلنے کی طرف
بٹیکھراتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت اللہ
سے یَوْمِنُونِ بِالْغَيْبِ تک اکیس روز پڑھیں۔

مٹھی کھانا

بہت سی عورتوں کو مٹھی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹھی
کھاتے ہیں۔ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَرْدِمُ مَرَوْجُ

پڑھ کر دو دھو پر دم کر کے بچے کو پلائیں۔ جب بھی دو دھو پلائیں یہ عمل کریں۔ گیارہ
روز کے اندر اندر مٹھی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹھی کھانے کی

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے پیئے۔

صد کرنا

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمُّ الصَّبِيَانِ وَالْاَتْعُوِيْذِ كَاغْذِ بِرِ لِكْهْكَ
بچے کے گلے میں ڈالیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچڑے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے
(بچتے) ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثُرَ
(پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تہار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود
بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت، وقفہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک
دفعہ ہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ
میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلرَّتِلْكَ اَیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بچوں کو
جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں ان سے بچے محفوظ رہے گا۔

نظر لگنا

جو بچے ماشاء اللہ تندرست، ہمنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ لے چلین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا

ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

(پوری سورۃ) پڑھ کر نیچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھوٹے پر

الَّذِي خَلَقَ نَسَوِيًّا وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ

ایک بار پڑھ کر پھوپھا دم کریں اور متاثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں۔

صبح نئی روئی کے پھوٹے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے میں دوسرے تیرے

عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے تب عمل ترک کر دیں۔

بہرا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگایا بہرا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاحق ہو گیا، ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند
 سو جائے تو اس کے قریب سر ہانے کے رُخ سیدھی جانب کھڑے ہو کر ایک مرتبہ
 سورۃ مریم کی پہلی آیت کھینچیں پڑھیں۔ پڑھنے میں ہر حرف الگ
 الگ پڑھا جائے۔

علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ماہ تک یہ
 عمل جاری رکھیں۔ بہ امر مجبوری اگر بیچ میں ناغہ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں
 ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ناغہ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناغہ کے
 دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے، وہ روشنیاں جو اعصابی نظام
 بنتی ہیں، منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات
 کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈراؤنے
 خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈراؤنے
 خواب نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو
 الشَّاءَ نَظِيفَةً وِرْوَكْرَتَةً ہیں۔

بچوں کا کم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اسرافیل

۵	۴	۲
۱۴	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

ابرک یا موٹے کاغذ پر لکھ کر سچر یا سبل کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آجانے پر تعویذ کو بہتے پانی میں ڈالیں اور سوا پانچ روپے خیرات کر دیں۔

بھوک نہ لگتا

تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یا رحیم پڑھ کر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظہ کمزور ہوتا

فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سراب لیسر ولا تعسر پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہو پانی نہار منہ اکیس روز تک پیئیں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگتا

جب بچہ رات کو گہری نیند سوجائے تو اس کے سر ہانے بلبیٹھ کر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِذِكْرِهِمْ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ
 اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ
 رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بانسٹ کے فاصلہ سے
 — الْمَذَّالِكُ الْكِتَابُ لِأَسْرَائِبٍ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ — پڑھ کر سنائے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ
 تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات

بری عادتیں (مثلاً چوری کرنا، جوا اٹھیلنا، نشہ کرنا، لوگوں کو خواہ مخواہ
 پریشان کرنا، بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چھڑانے کے لئے جب مریض
 سو جائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ شَرِيفُ الْكَيْسِ رُوِيَ تَكْبُرُ هُنَّ (قل هو الله سے مراد سوزِ اخلاص ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر قلبیتہ (بتی) بنائیں اور اس کو روٹی میں
 پیسٹ کر مریض کی چار پائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مریض سے نجات نہ ملجائے

یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

ہانی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔

لوبلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں۔

نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔

دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ : اگر سبز، سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھتا

کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھانے میں استعمال ہونے والے ہوں۔

علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ فلیٹہ چاہے روز

ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر رکھ لیں۔ فلیٹہ جلانے کے لئے مٹی کے دیئے

میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
 الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

ص ص ص ص ص
 ق ق ق ق ق

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ

سونے سے پہلے بستر میں چت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک
 مارویں یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کاہلی، سستی اور جوڑوں میں

درد ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
 يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ
 يَا كَافِيُ يَا كَافِيُ يَا كَافِيُ
 يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
 يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
 يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
 يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

رات کو سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے
 تَمْرًا دَدُّنُهُ اسْفَلَ سَافِلِينَ - لکھ کر
 ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی
 سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیرے کا کاٹنا شامل ہے۔ کسی زہریلی
 دواکاری ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

يَا رَحِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ

يَا رَحِيمُ	يَا اَللّٰهُ	يَا مُرِيْدُ
-------------	--------------	--------------

يَا رَحِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ

يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرَ بَدِيْعٍ

چینی کی پلیٹ پر زرد رنگ سے لکھ کر بار بار دھو کر پلائیں۔ یہاں تک کہ زہر کا

اثر ختم ہو جاتے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے۔ یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبودار غیر خالص تیل، سردھونے میں صابن کا استعمال، کھانے میں تمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

الْكَرِيمُ الْعَاصُ وَالْمَفَانَاتُ الْفَامُ

سو مرتبہ پڑھ کر اتنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سردھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سردھوئیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار

فَسَوِّهِنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَالْأَرْضِ ثَعْلَا سَتَوِي

عَلَى الْعَرْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پوسے کرنا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے — رَأْسُ السَّمْعِ الْمَرَامُ — رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر تعویذ کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّتُّلُكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيمِ
الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروبِ آفتاب کے بعد سومرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں اور سرخ مرچ قطعی استعمال نہ کریں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پیالی پر ایک مرتبہ لا تاخذہ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈالیں اور اسی پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو
اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا ۗ وَّاَكِيدُ كَيْدًا ۗ
سومرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔ ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب س م ا ل ا ہ
ا ل و ا س ع ج
ل ج ل ا ل ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مندرجہ بالا نقش سفید چمکدار یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار
میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں۔ تعویذ کاڑنے سے پہلے حسب استطاعت بچوں
کو مٹھانی تقسیم کر دیں۔

بدبختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌۢ ۝ یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَدُّ حُبِّ اللّٰهِ ۝

عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ
پر پھیر لیں۔

یہ عمل اکیس روز چالیس روز یا توڑے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے
حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض
زیادہ بلیٹھے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مسالہ دار غذا میں کھانے یا شراب

پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بو اسیر کے لئے —

بادی بو اسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ
بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بو اسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت
زبان سے **فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ** پڑھتے رہیں۔

خونی بو اسیر کے لئے —

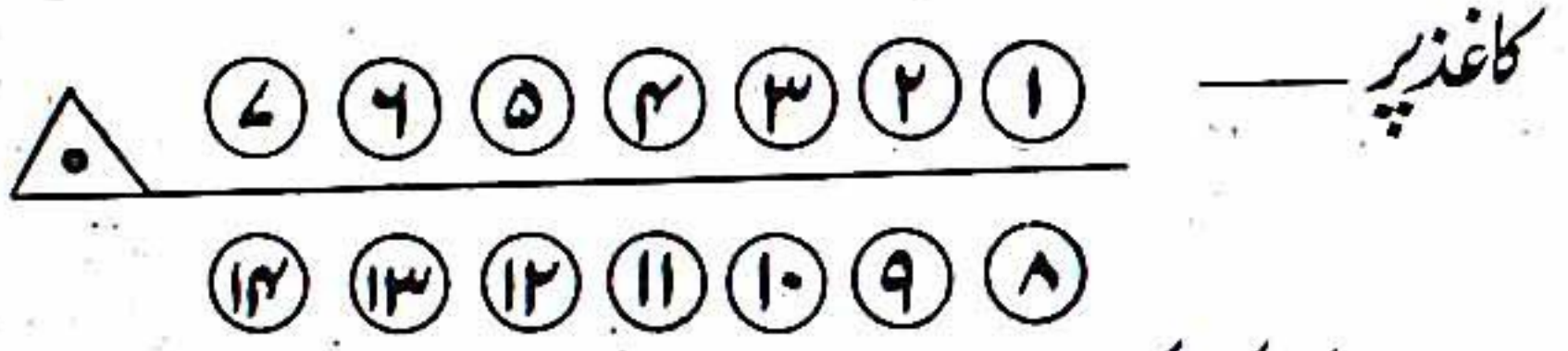
مَا نِي قَبِيْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح
بادی بو اسیر میں **فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ** پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔
بعض اوقات بو اسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین
ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بو اسیر کی جگہ سونیاں چبھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ
اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھتے چین ملتا ہے
نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کرتا ہوا اٹھتا رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔
مریض **هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** پڑھ کر انگشت شہادت
پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائیگی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَ الْمَعِينُ يَا مَعْرُوفُ الْمَنَانُ وَالْحَلِيمُ

ایک عرصہ تک پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پیئیں اس مرض میں
مچھلی، انڈا اور دہن سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے



لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ اگر بیماری دور سے کی شکل میں ہو تو ایک
تعوید دھو کر پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ
 اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ — صبح، شام اور رات پانی
 پر دم کر کے پلائیں۔ چالیس روزیہ عمل جاری رکھیں۔

پیش

پیش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں
 خراش ہوتی ہے۔ اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں،
 تیز مسالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔ پرانی پیش
 کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے!

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ
 ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ، مونگ کی دال، کھجور، حبس میں دال دو
 حصہ اور چاول ایک حصہ ہو استعمال کرنا چاہیے۔ بکری کے گوشت کے شوربے
 میں حبس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ علاج
 یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پئیں۔
دم کیا ہو پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسلیوں میں درد

پسلی، سینہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص با وضو ہو کر
درد کی جگہ سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھ دے اور اس عمل کو
دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ
راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا
پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے اور پھر یہ رطوبت
پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامراد مرض ہے مشکل سے
پچھا چھوڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ
صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر الی آجلی مسمیٰ
ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چبائے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر
تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک
ایک پتے لے کر تین پتے چمائیں۔ اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز
کھائیں نہ پیئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے
کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے
بنا پا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی
حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیا
اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا بانگوں کے سٹپھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر

کُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَىٰ أَصْلِهِ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے:- روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑا کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور نپڈلیوں پر مالش کریں۔

پتی اچھلنا

پانی میں کھوئے کا پیرا یا چینی گھول کر گیارہ مرتبہ کُنْ فَيَكُونُ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پرائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

چینی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئیں اور ۷۸۶ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈالیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

پھیپ کے لئے مدت علان پار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز۔ کھوڑوں سے نجات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پیئیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہات بہت ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد

گیارہ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَلِیْکُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

رات کے وقت خلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یا ایل یا ایلیاہ یا اللہ

پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں۔ تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا سوتے میں پیشاب کرنا اور

مشانہ کی کمزوری

ع	ص	م	ح
۶	ا	ر	ق
ا	ك	ل	ت
ل	ت	ا	ی

منسدرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے کسی موٹی کاغذ پر لکھ کر

گلے میں ڈالیں اور بلبلیوں پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے

دھو کر پیڑیاں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر بلائیں۔

سوزاک، آتشک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 یَا وُدُّوُدُ یَا وُدُّوُدُ یَا وُدُّوُدُ
 یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ
 یَا بَدِیْعَ الْعَجَابِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ
 جب بھی پانی پتیں یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر لیں۔

تبادلہ کی منسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لئے عشا کی نماز کے بعد انیس روز تک انیس مرتبہ قَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (پوری سورہ) پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرنا مقصود ہو تو عشا کے بعد اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس روز دعا کریں۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کرنے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر تہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخرو ہونے کے لئے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے

کے لئے یا بد مزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ اَسِحُّ جَلَّ جَلَالُهُ

پڑھ کر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک مار دیں اور دعا کر کے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت گیر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کھلیعص (کاف ہایا عین صاد) اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کر لیں "ھ" پڑھ کر برابر والی انگلی بند کر لیں۔ "ی" پڑھ کر بی انگلی بند کر لیں۔ "ع" پڑھ کر انگشت شہادت بند کر لیں اور "ص" پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیرے پورے پر رکھ کر مٹھی بند کر لیں اور جب حاکم کے سامنے پیشی ہو ہاتھ کھول دیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشریح میں امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مرض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائے گی۔

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقہ سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر فہن قَطَّارِ الْقَلَمِ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یا وُدُودُ پڑھیں، انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (X) کا نشان بنا دیں۔

تشیح اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یٰ اَحٰی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَّا حٰی بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
 یٰ اَحٰی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَّا حٰی بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
 یٰ اَحٰی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَّا حٰی بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکر جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلٹیوں پر لکھیں ایک
صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دیکھتے کو نلے جب کھتے ہیں تو ان پر راکھ جمن
شروع ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے یہی راکھ کا
پھول ہے) انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں، ایک مرتبہ
یا وودوڈ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کر اس (X)
بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ٹی بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّتِیْكَ اَیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ
الرَّرْحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

تین پلٹیوں پر لکھ کر ایک صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے
دھو کر نوے دن تک پلائیں۔ ٹی۔ بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ
موتور اور فائدہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آتی ہے کہ نیلی شعاع کے تیل
سے گلے ہوئے اور ناقابل علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی

ہے، کتاب ”رنگ و روشنی سے علاج“ میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا الْكَلِمَاتِ رَبِّیُّ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیا جائے عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلٹیوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پین۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ خلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب پر قرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے، اس کے لئے چاہیے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا شَافِیَ یَا شَافِیَ یَا شَافِیَ
 یَا کَافِیَ یَا کَافِیَ یَا کَافِیَ
 یَا وُدُّوْ یَا وُدُّوْ یَا وُدُّوْ
 یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ بیٹھ کر ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیا سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ ثَمَرَةِ رَزَقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں

سُورَاحِ كَرِکے دُورِی سے بکری، گائے یا بھینس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ
دودھ کی فراوانی ہو جائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے کہ عورت یا مرد کے
اندر جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے
کے لئے ایک کاغذ پر اَلْقَتِيْنَا اَلْقَتِيْنَا لکھ کر عورتیں چوٹی میں اور مرد بازو
پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

وضو کر کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۝

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک برقرار
رکھیں۔

جادو کا تور

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال و سوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔

صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قلّ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کر لے۔ دورانِ سفر بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رخ منہ کر کے اکڑوں بٹھ جائے اور انگشتِ شہادت سے ہامان۔ ہاروت مادوت لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سوج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنات کے لئے خاضرات

اگر مرض کی صحتِ شخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات یا آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔
دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ میں اور مریض دونوں عرشِ معلیٰ کے نیچے ہیں۔
اگر مریض پر جنّات کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے
بعد کہ مریض پر جنّات کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **يَا حَفِيْظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔
مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب سچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کسی طرح حل نہیں ہوتا تو
انسان کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے۔ اس جمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست
اور قوتِ ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔
کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا
ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب
بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے چاندی کی انگوٹھی پر نوخلانے
بنوا کر ان کے اندر نو کا ہندسہ کندہ کر لیا جائے اور یہ انگوٹھی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی
انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔ انشاء اللہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 یَا وُدُّودُ یَا وُدُّودُ یَا وُدُّودُ یَا وُدُّودُ

کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روٹی کے بیج میں رکھ دیں جس سے چوری کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ
 کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں پتھر بے جلے نہیں۔

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بزر چوٹ جس کی وجہ سے ٹہنیں یا درد ہو یا ورم آگیا ہو، اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَانِیْنِ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تعویذ کو چوٹ کی جگہ یا متاثرہ عضو پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا ٹیلا دھاگہ سات مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کر لیں کہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبِکَیِّ الِاَعْرَابِ کَمَا تَکْذِبُ ۝

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔ اس طرح اکیس گرہیں لگائیں اور یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈالیں۔ شفا یابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر دریا یا سمندر میں بہا دیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَا وَالْقَلَمِ وَاذَاتِ الْکَلَامِ ۝

م	ن	م	ن	م	ن
و	ا	و	ا	و	ا

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے قلم اسکیپ سفید آرت پیر کے اوپر خوشخط لکھ کر فریم کرایا جائے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین چار فٹ کے فاصلہ سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ يَبْشُرِي هَذَا اَعْلَمُ وَاَسْرُوهُ بِضَاعَةً

پڑھ کر ایک لوٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں۔ منہ دھونے کے بعد دونوں گال تھپ تھپائیں تو لپیہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سو جائیں۔ البتہ پانی کیاری یا گیلے میں ڈالیں تاکہ بے حسرتی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔
خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حسّ ریح

نظام ہضم کی خرابی، معدہ کی خشکی، یبوست اور قبض کی وجہ سے

بے شمار ریاحی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاحی امراض میں ایک مرض حسّ ریح بھی ہے۔ اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے گرد جمع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی جائے تو آدھا سیسی کا سر درد یا سائی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کا رخ ہاتھوں کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں درد اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔ اگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں جدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنتوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
 غذا میں ردوبدل اور پرہیز کے ساتھ جیسے ریح، سنگ رہتی، قویج
 کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور حملہ امراض معدہ اور آنتوں کے
 لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک ولایتی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں
 اور اس میں مضبوط کارک لگا دیں۔ پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی
 کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
 سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو۔ شام کے وقت شیشی اٹھالیں۔ اس پانی
 میں زردہ کارنگ گھول کر روشنائی بنائیں اور اس روشنائی سے مفید چینی کی
 تین عدد دلیٹیوں پر الگ الگ یہ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رِیَاحِیْنَ مَاءِ	رِیَاحِیْنَ مَاءِ	رِیَاحِیْنَ مَاءِ
رِیَاحِیْنَ مَاءِ	رِیَاحِیْنَ مَاءِ	رِیَاحِیْنَ مَاءِ
رِیَاحِیْنَ مَاءِ	رِیَاحِیْنَ مَاءِ	رِیَاحِیْنَ مَاءِ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل
ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر سئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

فجر کی ادا نماز کے بعد یارات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ
درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَصْرًا مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحًا قَرِیْبًا

تو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ
رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت
میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص
دشمنی کر رہا ہے۔

حسب و نحوہ شادی کے لئے

تعمیر لکھنے کا طریقہ : مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے
بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر سیم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح
کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر (۱) ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری
کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔ اس کے نیچے محسب (یعنی جو شادی

کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد اَلْحُبُّ لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
(۶)	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَهُ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)	كُفُوًا	اَحَدٌ		

اٰتِب

یہ تعویذ محب اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہئے۔ پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دو سیر سے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں، کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کیا جائے نا جائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دوران سفر

سفر پہ جانے سے پہلے گھریا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

يَا حَفِيظُ يَا وَدُودُ يَا رَحِيمُ يَا مُرِيدُ يَا حَفِيظُ

يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا اللَّهُ يَا حَفِيظُ

پڑھ کر آسمان کی طرف متہ کر کے پھونک مار دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوران سفر ہر آفت اور ناگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر غیبی امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے

صبح نہار منہ وضو یا کھلی کر کے رَبِّ لَيْسَ رَوَّالًا تَعْسِرُ تَيْنِ مَرْتَبَةٍ پڑھیں

اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک برقرار رکھنا چاہئے اگر کسی

وجہ سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (انیمیا-ANAEMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ تَرْفِيكَ کے ساتھ تین مرتبہ

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

پڑھ کر پانی چائے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پسندیں اس پر دم کر کے پیں۔

جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے پائیں کرنا

نوے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھ کر صبح سویرے نکلنے سے پیشتر ایک صراحی پانی یا ٹکے پر دم کریں اور مرہن کو پینے کے لئے یہی پانی دیں۔ اگر مرہن خود عمل کرنے کے حال میں ہو تو یہی آیت صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے، اس کی وجہ پچھپیدہ حالات ہوں، کوئی الجھن ہو یا شکر کا مرض ہو، دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو، علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پئیں ایک گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کر کے پئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی ملتے ہیں لیکر دل ہی دل میں بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اگر مرہن کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرقِ کلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر صبح نہار متہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سہر کے اوپر شدید چوٹ لگ جانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے، کوئی صدمہ پہنچنے یا دوران خون دماغ کو جھٹکا سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ذنبہ کی اون یا بکری اور ذنبہ کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک وہ ال پہنچ سکے۔ اس دھوئیں سے دماغ کے وہ خلیے بحال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے۔ علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بنتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور زردی میں (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیے۔ علاج کے لئے کسی مومی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرق گلاب سے

الرَضَاعَتُ عِدَاتُ وِیْلُ

۰ ۸ ۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈال دیں۔ یہ شہد ایک ایک چمچ تین مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ، دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں ان سب کے لئے صبح سویر جھکنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ ساتھ ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پییں گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوایا انجکشن کاری ایکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہریلی دوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی اچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض داغ کے اندر چھین اور بدن میں تشنچ محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔

فوڈ پوائزنگ (FOOD POISONING) یا کسی زہریلے کپڑے مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی وغیرہ کے کاٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مَرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مَرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مَرِیْدُ یَا بَدِیْعُ الْعَجَابِ
 بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلاٹیں اور حکینٹی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار
سنگھائیں۔

دانت پینے کی عادت

سونے کے دوران دانت پینے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر
ہوتی ہے اس میں ایک وجہ سپٹ میں کیچوے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال وجہ
کچھ بھی ہو مریض جب گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہانے کی طرف کھڑے
ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب کھلی عص
پڑھیں۔ پڑھتے وقت لہجے میں ہر لفظ کا فاصلہ برابر ہونا چاہیے۔

د

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں
کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے۔
بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض
روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔
روشنی ایک قسم کی مہنہ ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں
کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔
سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں۔ یہ روشنیاں
انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزل کر کے کس طرح ٹوٹی اور

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلیے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان ”رنگ اور روشنی سے علاج“ میں موجود ہے۔

دمہ اور ضیق النفس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بنا پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلتی چاہیے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً لعفن پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دمہ کا نام دیا جاتا ہے۔ علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَاۡرِقُ یَا فَاۡرِقُ یَا فَاۡرِقُ

یَا فَاۡرِقُ یَا فَاۡرِقُ یَا فَاۡرِقُ

یَا فَاۡرِقُ یَا فَاۡرِقُ یَا فَاۡرِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سونے کے پترے پر زردہ کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

احتیاط :- مریض کو صاف ہوا اور گر دوغبار سے پاک فضا میں

رہنا چاہئے۔ مسرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔
زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے ناسازگار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ
گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا جم جانا،
دانتوں میں کیرا لگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑ جانا، دانتوں کا رنگ ہلدی کی طرح
زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے
وَالْجَدُّوحِ نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ
پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کُلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا
ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یا دانتھ میں درد

اُس دانت یا دانتھ کو جس میں درد ہو چٹکی سے پکڑ کر چھوڑ دیں اور

چٹکی پر

إِذَا نُرُزْتُ لِرُضِّ الْأَرْضِ نِرْلُزَالَهَا

پڑھ کر دم کریں۔

سرس میں درد

ایک سو فی رومال پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَرْضِينَا يَا الْقَضِيْنَا فَاتُوبِرْهَانَ الْفَمَرَّةِ

پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ لگا دیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ
کنپٹی کے اوپر آجائے۔ اگر درد پرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو
سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک
یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ صنویا غسل کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی
حرج نہیں ہے۔

شدید درد، کہیں بھی ہو

درد کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

إِذَا نُرُزْتُ لِرُضِّ الْأَرْضِ نِرْلُزَالَهَا وَأَخْرَجَتْ

الْأَرْضُ نِرْلُزَالَهَا

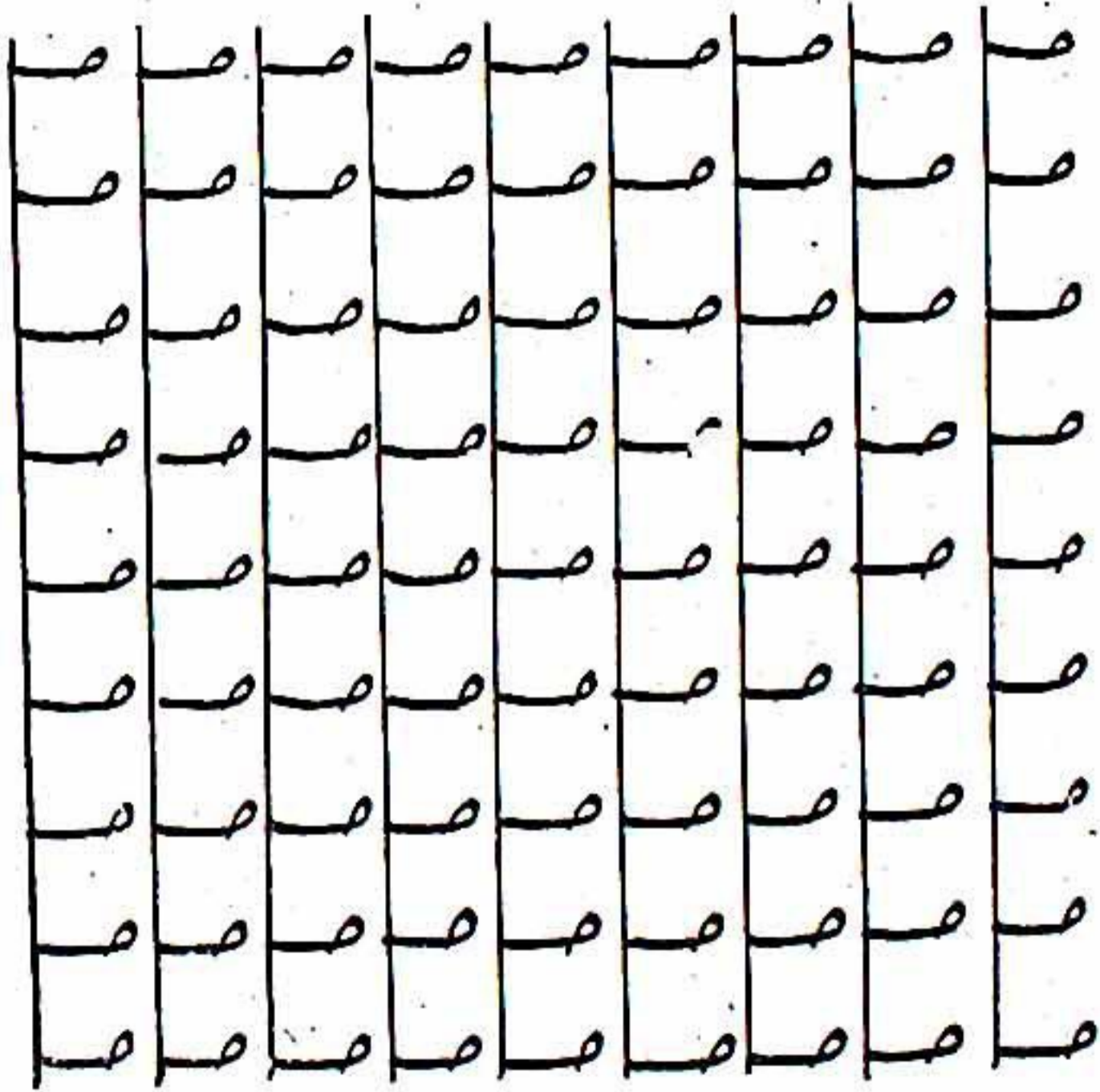
ایسی آواز سے جس کو مرلیض نہ سن سکے، سات بار پڑھ کر صبح شام پیدھے
کان میں پھونک ماریں۔

کان میں درد

بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ
سورہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند
قطرے ڈالیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیے۔

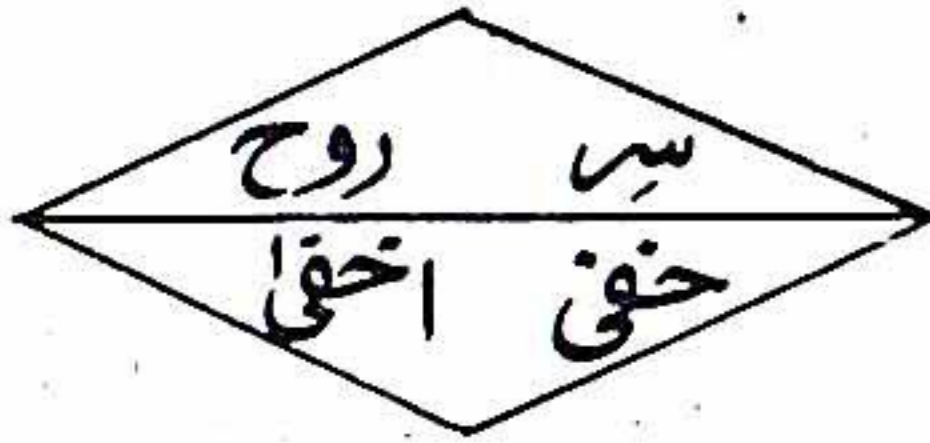
ریڑھ کی ہڈی میں درد

گردن توڑ بخار، ہڈی کے پھلے کا بے جگہ ہونا یعنی مہرور کے درمیان
خلا واقع ہو جانا، ریڑھ کی ہڈی یا اس میں بال پڑ جانا یا ریڑھ کی ہڈی
کا تناسب بگڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے درمیان حرام مغز میں نقص پیدا ہو جانا۔
ان سب کے لئے نیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے اور
موم جامد کر کے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔



گدی اور کمر میں درد

ایسا درد جو کولہوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑے میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑے میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو مثلث بنا کر مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ شدت کے وقت کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر بلائیں۔

گردوں میں درد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ك م ن ق ہ

اَلْمَلِكِ اَلْقُدُّوْسِ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۹۵

۷۹۵

۷۹۵

گردوں کا درد زریاچی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی مسوی فائض پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تنہا بندہ گردوں کے گرد لٹکے اور پانی سے دھو کر بلا لیا جائے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر پستیاب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لنگڑی کا درد) —

دیکھا گیا ہے کہ مرض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں خم بھی آجاتا ہے۔ روحانی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہونا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پیئیں یا شافی الایبراسر مقیماسدیداً پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑی میں درد

چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو واہ سحوبہ رؤسکڈ
وَأْمُرْ جَلْدَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَادِرُكُمْ. درد ختم ہونے پر ورد بھی
ختم کر دیں۔

آدھا سیسی کا درد

سیس سوزج نکلنے سے پہلے مرضی کو اکڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا
منہ مشرق کی طرف ہو۔ مرضی سے کہیں کہہ دو سر کے اٹس آدھے حصہ پر اپنا سیاہا
ہاتھ رکھے جس طرف درد ہوتا ہے کوئی نابالغ لیسو اللہ الرحمن الرحیم

فَرِيقًا كَذَّبَتْ مُهَيْمٍ پڑھ کر پھونک ماروے۔ نابالغ سے مراد دس سے
بارہ سال تک کا لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPHTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خور و دین
سے بھی نظر نہ آنے والے کیرے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ
چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بروقت تدارک نہ کیا جائے تو
یہ کیرے جھلی کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم
گھٹ جاتا ہے۔ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَنَا إِلَّا بِإِذْنِهِ

پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار حلق میں ڈالیں اور گلا سہلاتے رہیں تاکہ
پانی حلق سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز سیٹھی یا بھکی معلوم ہو تو
صبح سورج طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ أَلْسِنًا بِالسِّنِّ دل ہی دل
میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ
میں پی لیں۔

ذیابیطیس

شکریشیاب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل
تعوذ کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر تینوں وقت
کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پیئیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ع
ت	ل	ك	ا
ی	ا	ت	ل

مٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید
ہے۔ کالا چنیا (چھلکوں سمیت) سپوا کر اس آٹے کی روٹی کھانا ذیابیطیس میں خاص
طور سے فائد مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ، اعصابی کشاکش یا اور کسی وجہ سے اگر ذہن ماؤف
رہتا ہو یعنی کوئی بابت سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ
نہ دیتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں پر نوکے ہند سے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دہکتے ہوئے کونلوں
پر ڈال کر دھونی کی طرح سلگائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہئے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو۔ اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہئے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي

پلیٹ یا پشتری پر کھانے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چمچ سے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مومی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ السَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

لکھکر ایک تعویذ لگے میں پہنادیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے
دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا بَدِيعُ الْعَجَابِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ



(دائروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ اس بن جائے)

کاغذ یا لپیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھکر دن میں تین وقت
کئی ماہ تک پئیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سَيِّدِنَا حَضْرَةَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي زِيَارَتِهِ وَتَمْبُوْسِي

پیارے نبی شفیق المذنبین رحمۃ اللعالمین سرکارِ دو عالم آقائے دو
جہان سرورِ کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدیمبوسی حاصل
کرنے کے لئے بعد نمازِ عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے
سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلٰى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّوَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 يَا وُدُّوْ دُ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ
 بِسْمِ اللّٰهِ الْوٰسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَفِيْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کا تصور کریں۔ اور بات کئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ اکیس روز
 کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت
 نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پکا کر بچوں
 کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول آخر
 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں
 صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدد نانوے دن ہے۔ اس عرصہ میں منگتی یا
 شادی ہو جائے تو بھی نانوے دن پورے کرنا ضروری ہیں۔ عورتیں ناقہ کے دن شمار کر کے بعد میں پور کریں۔

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کے اندر

محبت کا تلامخ خیز سمندر ہی ہے جس کی بنا پر نسل انسانی کی بقا اور نشوونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ اَلْوٰسِعِ جَدِّ جَلّٰلُهٗ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقاماً اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے با وضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قل ھو اللہ احد پوری سورۃ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوے دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھرانوں میں عورتوں میں غصہ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم ”شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے“ کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔ بجائے بیوی کے شوہر یہ عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریبان ہونا

مالی دونوں ہاتھ نئے بچتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا مگر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہئے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی ”ایک چپ سو کو ہرائے“ بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَافِرِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پیئیں۔

(آیت کا ترجمہ یہ ہے ”جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معات

کردیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے“)

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسپین کے اندر دودماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شعور کہتے ہیں اور

دوسرے دماغ کا نام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شعور لاشعور کی دی ہوئی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر جو اس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شعور کمزور ہے تو وہ لاشعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ شعور کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید لپیٹ پر مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر صبح نہار منہ تین مہینے تک پانی سے دھو کر بلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَبُّ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ یَا رَبُّ الرَّحِیْمِ
یَا رَبُّ الرَّحِیْمِ (اَللّٰهُ) یَا رَبُّ الرَّحِیْمِ
یَا رَبُّ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ یَا رَبُّ الرَّحِیْمِ
یَا بَدِیْعَ الْعَجَابِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعَ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔ طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار سپوں سے پھیلتی ہے پھر یہ سپو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بخار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے
مرضی دو دن میں یا تیس روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہوتا ہے
تو مرضی بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا
ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ
اچھی طرح نہیں سنتا۔ گلٹی زیادہ تر بگلوں یا چھڑوں میں نکلتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر آجاتے ہیں
اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک
کہ وہ چھڑوں اور بگلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرغوب غذا چھڑوں اور
بگلوں کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی
تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

علاج یہ ہے :- (سورہ بقرہ آیت ۲۲۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكُ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيۡمٍ
بِاِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَجِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا
اٰتَيْتُمْوهُنَّ شَيْۡاۗاۤ اِلَّا اَنْ يَخَافَاۤ اِلَّا يَقِيۡا حُدُوۡدَ
اللّٰهِ ۗ فَاِنْ خِفْتُمْ اِلَّا يَقِيۡا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۗ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهَآ فِیۡمَا افْتَدَتۡ بِهٖ ۗ تِلْكَ
حُدُوۡدُ اللّٰهِ ۗ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۗ وَمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۗ فَاِنَّكَ هُمُ الظَّالِمُوۡنَ ۝

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گھونٹ

مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے گھنٹے میں، دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں، چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارہویں گھنٹے میں۔ اگر افاقہ معمولی ہو تو رات کو بھی یہی عمل کریں اور دن کو بھی۔ افاقہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے وسوسے اور خیالات آنے لگتے ہیں جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک مستعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے وہ اتنا لپے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اس تکلیف وہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھد ریا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔ (اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلتے اور ٹہلتے وقت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ ۙ

پڑھتے رہتے، پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک یہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور زچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشوونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان خلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیمپدگی، لیکوریا اور گھر کا ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز، غلط اور زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمِّ الصَّبِيَانِ ۔

(اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زرد رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھ کر بالکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت کپڑے کے خول سے نکلے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی دینی چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنا دے۔

اولاد نہ ہونا (بانشجین)

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جراثیم نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور استقرار حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے انشاء اللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

سُوْمَرْتَبِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِقْرَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۗ حَمْدُكَ اٰیٰتِ
الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوے دن تک خود پیئے اور شوہر کو بھی پلائے۔ ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نلوں میں دکھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہوتا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شکایت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں ورم آ جاتا ہے جس کی وجہ

سے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔ اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے اور جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعضا شکنی کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر "نظام ایام" آہستہ آہستہ کم ہو کر عمر سے پہلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی دیکھی گئی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر یوں و براز کا ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لئے لازمی ہے۔ اس کے لئے ایک تعویذ لکھا جا رہا ہے۔ اس تعویذ میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔ ایام کی بے ترتیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تعویذ پشت پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ رٹیرھ کی ہڈی کے آخری جوڑے سے چھوٹا رہے۔ نلوں میں دھن ہو تو یہ تعویذ ناف کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ: تعویذ کو دھاگہ میں باندھا جائے جس کا رنگ بنینگنی یا جامنی ہو۔ کپڑا یا کسی قسم کی ٹی استعمال نہ کی جائے۔) نہانے کی ضرورت یا رفع حاجت کے وقت بھی تعویذ جسم سے الگ نہ کریں۔ تعویذ کو موم جامد کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے نقوش خراب نہ ہوں۔ تعویذ یہ ہے :-

ح	ک	م	ط
ح	ط	ک	م
ح	م	ط	ک

۰ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

ایام کی زیادتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا عَجَابُ الْخَفَاوِ یَا وَرَاءَ الْخَلْقِ

زرد روشنائی سے تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ زور ہو تو صرف تین روز تک ایک ایک تعویذ یومیہ صبح نہار منہ دھو کر پی لیں۔

لیکوریہ (رحم کے جملہ امراض)

هُوَ الْأَمْرُ هِيَ عَمَّا تَوِيلُ
 بِحَقِّ يَا حَسْبِي يَا قِيَوْمُ

يَا بَارِي الْمَصْوَرِ الْأَسْرَحَامُ

رحم کے امراض (جن میں رسولی بھی شامل ہے) کے لئے مندرجہ بالا تعویذ گلے میں پہنائیں۔ شدت کی صورت میں ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پیئیں یا بلائیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر بچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے تَسْطِيرِ شَيْءٍ الْحِدُصِ زَرُّو زَنْگ سے پیٹ پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پیٹ پانی سے دھو کر بلائیں۔

یہاں تک کہ سپٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چلے کی جملہ تکالیف

يَا سَرَّحِيمُ يَا اَللهُ يَا مَرِيْدُ

يَا سَرَّحِيمُ (يَا اَللهُ) يَا مَرِيْدُ

يَا سَرَّحِيمُ يَا اَللهُ يَا مَرِيْدُ

وضع حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گنڈے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے دھاگے کے گیارہ تار لیں اور عورت کے قدم سے ناپ لیں۔ اس کو دہرایا تہرا کر کے اتار کر لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے۔ پھر تین مرتبہ

يَا سَرَّحِيمُ يَا اَللهُ يَا مَرِيْدُ

پڑھیں اور پھونک مار کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلہ کا غسل کرنے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی

× × × × ×
+ + + + +

مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی
ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط :- یہ تعویذ اس وقت تک ران میں نہ باندھا جائے جب
تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار
شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل
از وقت پیدائش سے بچہ پر برا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ
ناکافی ہوتا ہے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ ثَمَرَةِ تَرَؤْفَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

پینی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح دوپہر اور
شام کو پانی سے دھو کر پیئیں، حسب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کریں

تھنیلہ ————— تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِي قَلْبِي غَيْرَ اللَّهِ

پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھاریں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا صحیح ابھار، خواتین کے حُسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔ غذا اور بچوں کی نشوونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداز پن، مردوزن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عورتیں اس حُسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذبِ نظر نہیں رہتیں۔ اس کمی کو دور کرنے کے لئے سورہ وَالْتَيْنِ کی پہلی آیت

وَالْتَيْنِ وَالزَّيْتُونَ ۝

رات کو سونے سے پہلے سو بار پڑھیں، سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ نوے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پتیر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائید بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دور کرتا رہتا ہے۔ ہوا، روشنی اور کاسمک ریز کے ذریعہ زہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسامات کے ذریعہ پسینہ بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصوں پر زیادہ ہوتے ہیں جس جگہ خون کا دباؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہر بلا اثر ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہو جائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ کلوئچی پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھالیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں، عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

پڑھ کر کلوئچی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچ کلوئچی منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلوئچی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ ایک پاؤ کلوئچی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیریا

شدت مرض میں مندرجہ ذیل تنوید زرد روشنائی سے لکھ کر تہ بنالین

اس کاغذ کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر فلیٹ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں
جہاں مرہینہ کو دھواں لگے۔

۷۸۶

يَا فِتَّاحُ	يَا فِتَّاحُ	يَا فِتَّاحُ
يَا فِتَّاحُ	يَا فِتَّاحُ	يَا فِتَّاحُ
يَا فِتَّاحُ	يَا فِتَّاحُ	يَا فِتَّاحُ

فرائی پان میں تھوڑی سی چینی ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رہے کہ
چینی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اتار کر آدھی پیالی پانی اس میں
ڈال کر تعویذ کو دھولیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تعویذ متواتر گیارہ روز پلائیں۔ اور دھلے
ہوئے تعویذ کا کاغذ جلا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں
تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
لاہوری ثابت نمک گھر میں پس کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعضاء لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور
بعض لوگ ماحول کی سخت گیری، احساس محرومی یا احساس برتری کی بنا پر بھی مغلوب
الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر بار دوستوں میں نہایت
متمحل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غصیل بن جاتے ہیں
ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذبہ افتداری کا رونا ہوتا ہے۔ بہر کیف صورت حال

کوئی بھی ہو اگر مرض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھ کر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے۔ گھر کے دوسرے افراد کسی ایک یا کسی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہئے کہ صبح سویرے نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یا وڈ وڈ دم کر کے نہار منہ بلاویں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہو پانی اس صراحی یا ٹکے میں ڈالیں جس میں سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فلاج اور لقوہ

کتاب ”زنگ اور روشنی سے علاج“ میں ہم نے فلاج یا پولیو اور لقوے کے اسباب پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ مختصر ایلو سمجھیے کہ دماغ کے اندر روشنیوں کی اس تقسیم پر پسی دماغی اعصابی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔ روشنی کی روجیب ام الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ اس روکے درمیان کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے کم از کم چار انچ داہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کندھے سے پیر تک ہوتا ہے۔ اسی کو فلاج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تنہا ام الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا دماغ کے خلیوں کی درمیانی روجیب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تصرف چہرہ کی کسی سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو بیڑھا کر دیتا ہے۔ اس کا اثر براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جڑے پر پڑتا ہے۔ بعض اوقات بنیائی بھی

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جبرے کا جو حصہ دانتوں کو سنبھالے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَرْمِیْمُ فَرْقُ الْحَامِ



۴۱ ۳۱ ۲۷ ۱۹ ۱۱ ۷۹

کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنا لیں۔ اس روشنائی سے یہ تعویذ تین عدد چلتی کی پلیٹیوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشنائی سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سر، گدھی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ ملیں۔ علاج میں مناج اور لقوسے سے متعلق پر یہ سب جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فیجولا (FISTULA) یا بھگند

خَلَقَ الْاِنْسَانَ

يَخْرِجُ مِنْهَا السُّوْءَ وَالْمُرْجَانَ

کسی مومی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز پانی سے دھو کر پیئیں۔ اس ضمن میں سُرخ مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے (گوشت میں انڈا بھی شامل ہے) دوران علاج پرہیز کریں۔

قرض کی وصولی کے لئے

يَا تَنَكْفِيْلُ يَا حَنُوْا ئِيْلُ يَا حَمْنَائِيْلُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاغذ پر (کسی بھی روشنائی سے) لکھ کر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان پتھروں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہئے۔ دونوں پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ: یہ تعویذ کو زود اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

(۲)

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

قرض اتارنے کے لئے

اول آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف، ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور ایک ہزار دفعہ **يَا فَتَّاحُ** سونے سے پہلے نوے دن تک پڑھ کر دُعا
کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گلے میں پہنے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت
تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دی جائے۔

قد میں اضافہ کے لئے

اگر قدم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّتِلْكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝ الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا فَرِیْدُ

زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک پلیٹ
صبح نہار منہ ایک عصر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھ ماہ
تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر
عمل کریں۔ لیٹتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کمان کی طرح نہ ہوں
بلکہ سیدھی رہیں۔ سر ہانا نسبتاً اونچا رکھیں تاکہ دوران خون پیروں کی طرف
زیادہ رہے۔

قبولیتِ دعا

دعا قبول ہونے کے لئے "زیارت" والا عمل ہتھکڑی کی نقلیں ادا کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ، تین سو بار "زیارت والا عمل" پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔ اس کی وجوہات میں

چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک، دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی روجو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے، زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی روجو چونکہ خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بنا پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیرے کسی ایک جگہ بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی روجو زندگی کے مصروف میں آتی چاہئے ان کیروں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دور کرتا ہے بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔ ان کیروں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ ریڈ بلیٹ کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے

اور یہ جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ سفید ذرات لعاب یا بلغم بن کر خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالآخر ٹیبلوں کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں۔ نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا خلا واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوتے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریف النفس اور با اختیار ہے، سنتا ہے اور جو اس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشرطیکہ مریض گہری نیند سو رہا ہو، اُس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے ”میاں کینسر! تم بہت اچھے ہو، بہت مہربان ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے۔ اسے معاف کر دو، اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا“ تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سُرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک ہے۔ اسی لئے خون کے سُرخ ذرات کے اندر دوڑ کرنے والی برقی رو کینسر کی خوراک بن جاتی ہے اور کینسر کا مریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی رو سے محروم ہو کر خستہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دوڑ کرنے والی سُرخ رنگ کی برقی رو ہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں، دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، پتنگ کی چادریں، تکیوں کے خلاف حتیٰ کہ مریض کے پہننے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی سے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

اَبْرَارُ الْحَاحِ



ص والقلم ص والقلم ص والقلم

اکتالیس^۳ تعویذ لکھے جائیں، ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہنے دیں اور باقی چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر بلائیں۔

کُوبِ یا کُوبِ

حرام مغز میں صحت مند ریشے قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دور کرتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کی سپلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ

ہے کہ کوئی شخص کبڑا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پر یہی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کاغذ پر

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں چھڑک دیں صرف ایک بار یہ عمل کر لینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلِ وَقُوَّةِ آلَاءِ إِلَّا اللَّهُ الْمُتَّكِبِينَ

الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ط

پڑھ کر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو یہ یا دنیٰ تیری عزیز

یہ وظیفہ پڑھ کر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت اکیس روز اور

زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ
 إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
 گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن، روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کنچوے

پیٹ میں کدو دانے اور کنچوے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہو جاتی ہے۔ غذا جزو بدن ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ پیٹ پھولا رہتا ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے یا کنچوے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے رال بہتی ہے اور مرلین دانت پیتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يَذُوقُونَ أَثْمَارَ كُرْمٍ وَإِن تَحْسَبُوا نِسَاءً كُمِ

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَدَأَ كُمِنْ رَبِّكُمْ عَذَابٌ ۝
 (سورۃ البقرہ آیت ۲۶)

یاد روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالیں۔ اور یہی آیت چینی کی پلیٹوں پر کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سونے سے پہلے پانی سے دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

گردہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ن ق

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۹۵ . ۷۹۵ . ۷۹۵

گردہ میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو، دونوں حالتوں میں مومی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر بلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت بن کر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیشی یا بوتل میں خالص تلوں کا تیل

بھر کر رکھ لیں اور ایک تہیح

اَلرَّتْلِکَ اٰیٰتِ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ

اَلرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں، اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی طرح سرسوں میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گھٹنوں کا درد

دیکھئے علاج کا علاج -

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْإِبْصَارَ

پڑھکر انگشت شہادت کے پہلے پورے پردم کریں اور لب لگا کر آنکھ پر انجنہاری کی جگہ پھیر لیں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

لوگن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

ایک سفید کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈالیں۔ لو کے اثرات ختم ہونے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلا دیں۔ کچی کھانڈ کے شربت پر یہی آیت دم کر کے پی لیں۔ اس سے آدمی لو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

مٹ سے بدبو آنا

معدہ میں بیوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع

کرتی ہے تو منہ سے بو آنے لگتی ہے۔ اگر مسوڑھوں کے اندر یا دانتوں کے خلا میں غذا کے ذرات جمع ہو کر سڑ جائیں تب بھی منہ سے بو آتی ہے لیکن وہ بوجوگیس کی شکل میں منہ سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اسکا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بدبو سے وہی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی سخت بدبو دار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے دفعیہ کے لئے کھانے کے نظام العمل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہئے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے، جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ باسی اور خمیر والی غذا میں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ہونے چاہئیں۔ جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ ”مَرَكُونِ مَرَكُونِ“ پڑھ کر دم کر کے پئیں اور ظہر کی نماز کے بعد مَرَكُونِ مَرَكُونِ ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ یہ شہد دن میں تین وقت صبح ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک چمچی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہتے چاہئیں خواہ منجن سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور کرایہ دار کا تصور کر کے پھونک مار دیں۔ عمل کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے، اگر ایسی حالت میں پانی سامنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔ دورہ سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھایا جائے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا تاہم آنکھوں کی پتلیوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ خلیے جو حافظہ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شعور بحال ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔ مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نہار منہ

ایک پلیٹ پر

الطَّرِيقُ النَّاسُ وَالْأَجِنَّةُ وَالرُّوحُ الْعِبَادِ

الصَّالِحِينَ فِي الْكُونِ

لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر سر سے پیر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔ کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکایت نہ ہو۔

مردوں میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ چھلے ہوتے ہیں اور ہر چھلہ کا الگ الگ اپنا رنگ ہوتا ہے۔ شکم مادر میں اگر ان چھلوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک چھلہ کا رنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ چھلوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چھلوں میں سے کسی ایک چھلہ کے رنگ کی مقدار بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات کرنے کے انداز، چال ڈھال اور شکل و صورت میں صفت نازک کا عکس جھلکتا ہے۔ کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

کا ورد کیا جائے۔

نیند کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی، اعصابی کشمکش، ذہنی کشمکش یا بالفاظ دیگر دماغی خلفشار، ذہنی دباؤ، سکرو آلام اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنا ارتکاز توجہ کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں، آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر شیٹے کا ایک بڑا جارا رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز روشنیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت **لَا تَأْتِي فِيهِ مَوْتٌ وَلَا حَيَاةٌ** سے لے کر شروع کر دیں چند بار پڑھنے سے نیند کی مٹیھی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نکیر چھوٹنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشنائی سے **يَا بَدِيعُ** لکھیں۔ کاغذ کو جلا دیں، جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکیر کے مریض کو سناگھائیں، چند بار یہ عمل کرنے سے نکیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزلہ مُزْمِن یا پُرَانَا نزلہ

ایسا پُرَانَا نزلہ جبکی بنا پر دماغ میں سے بُو آتی ہو، ناک بند اور آنکھیں بھاری

رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں، محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مِيكَائِيلُ يَا اسْرَافِيْلُ يَا سَمُوَائِيْلُ يَا قَرْنَائِيْلُ

کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پیئیں۔ کھانے میں ایسی غذاؤں سے پرہیز کریں جو معدہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو۔ وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب بھی پانی پیئیں پانی پر ایک مرتبہ **وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ** پڑھ کر دم کے پیئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلعی شدہ یا اسٹین لیس اسٹیل کے پیالے میں نمک ملا پانی بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیالے میں نہ گرے بلکہ کچی زمین پر گرنا چاہیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

نافٹنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈا آجائے



اور ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تعویذ بتالیں۔ بموم جامہ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔ منہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھا رہنے دیں۔ آرام ہونے پر پیران پیر دستگیر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات اور گہری نیند سو جائے اس کے قریب سر ہانے کی

طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۹۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ

وَالْأَنْزُلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٩٠﴾

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو چالیس روز

کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر سبھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر کھوپڑا ہونا۔ ان سب امراض کے لئے کسی مومی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

X	X	X	X	X
X	X	X	X	X
X	X	X	X	X

یَا اَبْدِیْعُ یَا اَبْدِیْعُ یَا اَبْدِیْعُ

لکھکر کاغذ کو موڑ کر تعویذ بتالیں اور دم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ یہ تعویذ آسمانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے۔

بچکیاں

پانی پر ایک بار

وَمِدُّهُمْ فِي طُعْيَانِهِمْ يَوْمَهُمْ هُونَ ۝

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو بلیٹ پر لکھکر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیئے ہی بچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحِلُّ عُقْدَةَ مِثْنِ لِسَانِي

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے بارہ مرتبہ پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں، کوشش کریں کہ نوے دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر باہر مجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

ہڈمی کی بیماری میں ہڈیاں گلنے

لگتی ہیں اور سوراخ فلس

پلیٹ پر

أَرْحَمُ رَفِيكَ يَا سَرَّاحِيْلُ مَعْنِيْ

لکھیں اور دھوک پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جسم پر دن رات میں تین بار ملیں۔ ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چھ ماہ تک نمک بالکل نہ کھایا جائے، گوشت کی بوٹی، انڈا، مولیٰ اور سرخ مرچ سے بھی پرہیز کیا جائے۔

پیض

زرد رنگ سے قباہتی الاء سربکما تکد بن چینی کی پلیٹ پر لکھیں

اور بار بار چونے کے صاف و شفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چوتے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چونے کا ایک ڈاکسی برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پٹی نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رہنا چاہئے کہ پانی زور سے نہ ہلے کیونکہ زور سے ہلنے سے برتن میں بیٹھے ہوئے چونسے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس عمل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھ کر دم کریں اور مرضی مرچ کے یہ بیج نکل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک ہر صبح رہے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد

اس کے لئے ٹی۔ بی کا علاج پڑھیے۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی پڑھنا

تمام کاموں سے فسارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِٖ لَکَفِیْرٌ

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں تعویذ، گندھا اور دم در و دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

س	ر	ش	ک
ق	ع	ل	ت
خ	م	ف	ت
ن	ص	د	ض

مندرجہ بالا تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکھرا ایک خود رو گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ اب مریض کے قدم کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس تاپ لیکر چارتہیں کر لیں۔ بسکھیرے کی ایک جڑ گرہ میں لپیٹ کر ایک بار

اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَايَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہو گا یہ گندھا بڑا ہوتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گندھا پشت کی جانب سے نکال دیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو ان کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض عورتوں کی آواز بھٹی ہوئی ہوتی ہے اور ان کی آواز میں کرسنگی اور مردانہ پن ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشنائی سے لکھ کر ایک گھڑے یا صراحی میں ڈال دیں۔ اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیں۔ جو پانی بچ رہے اسے کسی پاک جگہ یا کھارہ میں بہا دیں اس عمل کی مدت نوٹے دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

غذاؤں میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سرخ مرچ، گرم مصالحہ تلی ہوئی اور کھٹی چپیزوں سے پھپھڑ کے ساتھ یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات پلٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

۱۷	۳۲	۲۱	۱	۱۶	۱۴	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۲۵	۲۷	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۴
۲۸	۳۱	۳۴	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈے سائٹس

دائیں طرف کبج ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے۔ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں غلظت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یا غذا کے ذرات سڑ جاتے ہیں۔ ریاچ کا اخراج ہو جائے اور پاخانہ آجائے تو تکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے: زردہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی (وہ روشنائی جو تختی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید چینی کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ **رِیَا حِیْنِ مَاءِ لَکھیں** اور پانی سے دھو کر، یہ پانی دو لوٹے ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور رد کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دکھنایا آنکھوں میں سُرخی

لکڑی کی چوکی پر قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کریں۔ اور وہاں بیٹھے بیٹھے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ تَرَبَّصُوا فَاِنِیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِبِیْنَ
 پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔ اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں
 آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھ دکھنے کے دوران لال مرتج سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسیب کیلئے فلیتے جلانے کے عمل سے علاج
 تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بیس لے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا
 ہے کہ فلیتوں کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ
 یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ
 ۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں
 ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے
 تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سُورِ اِخ

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار
 بِرَفَاوْحِي اِلَى عَبْدِي مَا اَوْحَى مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى
 ایک نشست میں پڑھ کر آدھا سیر خالص شہد پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام
 اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک
 انگلی چٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی پیمائش تین وقت
 کھلائیں۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بوانا

بغل اور پیروں میں بوانا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض
 جب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبو کا ایسا بھپکا نکلتا ہے
 کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے
 کے لئے۔ گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ الْمُنْتَهٰةَ وَالدَّمَ وَخَمْرَ
 الْخَنِزْرِ وَمَا اٰهَلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ؕ

پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چمچی
 کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ٹائیفائیڈ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتاڑ دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے۔ ایک چٹکی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔ اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یا دو دو پڑھیں۔ سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ اسی طرح سوئی ڈبوئے کا یہ عمل ادا بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنا لیں اور اس روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَرْمِیْمُ فَرَقُ الْحَرِّ

△
۴۹ ۱۱ ۱۹ ۲۲ ۳۱ ۴۱

تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشنائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ بھٹ جانے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے۔ یقین اور دلجمعی کے ساتھ جاری رکھیں قائدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔
نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسید کا شہ ہو

رات کو سونے سے پہلے وضو کریں اور روئی کے دو پھولیوں پر ایک دفعہ آیت الکرسی

پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھولے نکال کر کسی ڈبہ میں رکھ دیں۔ رات کو ان پھولیوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک

ٹی اسپون پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے

ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جا بے جا پریشان کرتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحتوں کو خلافت
دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی جھلی۔ ہڈی کے پر
یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ۔ کبوتر یا مور وغیرہ کے پر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے
بازو پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ح + ی - ص + س - ل

ح - و - ن + و - ق + ہ - ح

اللّٰهُمَّ سَخِّرْ فِیْ سُلٰلِ بْنِ فِیْ سُلٰلِ (نام حاکم) فِیْ حَقِّ فِیْ سُلٰلِ بْنِ فِیْ سُلٰلِ (اپنا نام مع والدہ)
نوٹ: اگر حاکم یا افسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جادو اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی
حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار
ناچے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گره
لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق ○ پوری سورۃ پڑھ کر گره میں پھونک
ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گره میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گره لگانے
کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کونلوں پر ڈال دیں۔ دھاگے جب جلے گا تو اس میں سے
بدیویا چیرا آئے گی۔ جب تک یہ بدیویا چیرا آئے۔ روزانہ اس عمل کو
کرتے رہیں۔

چھپک

مندرجہ ذیل تعویذ گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چھپ اور بچوں کو ایک چھوٹا چھپ پلائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہونا چاہیے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت مند رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی امراض بھی شامل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶ ^۱	۷۸۶ ^۲	۷۸۶ ^۳	۷۸۶ ^۴
۷۸۶ ^۵	۷۸۶ ^۶	۷۸۶ ^۷	۷۸۶ ^۸
۷۸۶ ^۹	۷۸۶ ^{۱۰}	۷۸۶ ^{۱۱}	۷۸۶ ^{۱۲}
۷۸۶ ^{۱۳}	۷۸۶ ^{۱۴}	۷۸۶ ^{۱۵}	۷۸۶ ^{۱۶}

یہ نقش چال کے مطابق زردے کے رنگ اور عرق گلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوے دن تک سٹیں۔
نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ ہندسے نہیں لکھے جائیں گے۔

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ دس عدد لکھے جائیں۔
ایک کو موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو تعویذ ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی
سے دھو کر مرض کو پلائیں۔ پنیے والے تعویذ کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی
سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ك ه ع ص

-X-X-X-X-X-

اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ

نَوْمُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت
ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور
دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہتے کا عمل متاثر ہو جائے تو
زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مرض کو چاہئے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام وہ بستر میں لیٹ جائے اور یا حَفِیْظُ کا ورد کرتا رہے۔ نیند آئے تو سو جائے۔ یا حَفِیْظُ کا ورد اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے وقت کے بعد بھی ایک گھنٹے تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل ہتیا ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آڈر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آڈر ملتا ہے تو اسکی تکمیل نہیں ہوتی دکان میں خریدار آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِسَرِّ النَّاسِ پورنی سورۃ پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم سجھے مہٹ کر پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیڈر سول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کارک جانا

نروس نسیس (Nervous ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر انجانا خوف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سویرے نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یا وودوڈ پرٹھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیے۔

کا پنچ نکلا

جس طرح بڑوں کو بوا سیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پاخانہ کرتے وقت مسے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کا پنچ باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کا پنچ کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی ٹہارت اس طرح کرائیں کہ اٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پاخانہ کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے۔ ٹہارت کراتے وقت زبان سے فعلن فعلن فعل پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سلین نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوہان یا بخور کی دھونی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

△ ۲۲۱۹۱۶۱۲۱۱۹۱۰۳ ○

ک ل ک ل ی ل

لکھ کر ایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، حلق، مسورھوں اور پھیپھڑوں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت، منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی گلیاں کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:-

عمدہ قسم کی روئی لے کر دو پھولیوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ

فَسَوِّى ۝ وَالَّذِى قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِى
 أَخْرَجَ الْمُرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ عُشْبًا
 أَحْوَى ۝

پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک پھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت
 رکھ لیں۔ اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھویوں پر دم کر کے کانوں میں
 رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے۔ پھوئے جمع کر کے بہتے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔
 اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ الیے
 کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو مہینوں سے ہسپتال میں داخل تھے، معالج حیران و پریشان
 تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے
 نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے اللہ پر یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و
 کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات معتمہ بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح
 بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور
 ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں دفتروں کے چکر
 لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں
 برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر
 وضو۔ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یا حَسْبِيَ اللهُ يَوْمَ كَاوْرِدُ كَرِيں۔

اللَّهُ لَطِيفٌ

۷۸۶

بِعِبَادِهِ يَتَّقُوا

۳۲۱ ^۸	۳۲۳ ^{۱۱}	۳۲۸ ^{۱۲}	۳۱۴ ^۱
۳۲۷ ^{۱۳}	۳۱۵ ^۲	۳۲۰ ^۴	۳۲۵ ^{۱۲}
۳۱۶ ^۳	۳۳۰ ^{۱۶}	۳۲۲ ^۹	۳۱۹ ^۶
۳۲۳ ^{۱۰}	۳۱۸ ^۵	۳۱۷ ^۷	۳۲۹ ^{۱۵}

التَّوَّابِ الْعَظِيمِ

کِسْمِ بَرِّ رَسْمِ بَرِّ

کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظربد

نظر لگنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں۔ چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں مکھن کم ہوتا ہے۔

۹۔ ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ پر پہنچے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورہ پوری کرے اور پانی پر دم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی پر دم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود عمل کر کے پی لے۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رساوٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر چنڈ منٹ سر پر رکھیں پھر جلا دیں۔ ایک تعویذ سے نظر بد کا اثر لوی طرح ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں۔

$$\frac{\triangle + 1 + 2 + 5 + 6}{\text{الْبَاسِطُ} \quad \text{الْيَابِسُ}}$$

ج۔ جانوروں پر سے نظر بد ختم کرنے کے لئے یہی نقش بیری کی لکڑی یا کسی ایسی لکڑی پر لکھ کر جس میں بدبو نہ ہو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈال دیں۔

تصانیف قلندر بابا اولیاءؒ

لوح و قلم (اردو، انگلش) قدرت کی اسپیس رباعیات تذکرہ تاج الدین باباؒ

تصانیف: خواجہ شمس الدین عظیمی صاحبؒ

رسول اللہ (جلداول، دوئم - سوم) (اردو، انگلش)

ہر کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم
وہ حسنہ علیہ السلام کی روشنی میں تعمیر شخصیت

وب بغل میں

حانی نماز

حانی ڈاک (جلداول، دوئم، سوم، چہارم)

ت؟

ح کی پکار

لبات ملتان

وحانی حج و عمرہ

اب اور تعبیر

وت اور زندگی

جیہات

بلیات

س قزح

م اعظم

مزح رباعیات

گہی

نت کی سیر

عمولات مطب

عجزات علیہ السلام (بچوں کے لئے)

بچوں کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جلداول، دوئم، سوم)

سامیات (پہلی تا آٹھویں جماعت کے لئے)

باران رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

روحانی علاج (اردو، انگلش)

قلندر شعور (اردو، انگلش)

نظریہ رنگ و نور (اردو، انگلش)

شرح لوح و قلم (اردو، انگلش)

سنگول (اردو، انگلش)

ٹیلی پیٹھی سیکھے (اردو، انگلش)

مراقبہ (اردو، انگلش)

پیراسائیکلو جی (اردو، انگلش)

احسان و تصوف (اردو، انگلش)

تذکرہ قلندر بابا اولیاءؒ (اردو، انگلش)

کلر تھراپی (اردو، انگلش)

آواز دوست (اردو، انگلش)

ایک سو ایک اولیاء اللہ خواتین

بڑے بچوں کے لئے

صدائے جرس

ذات کاعرقان

حضرات کے مسائل

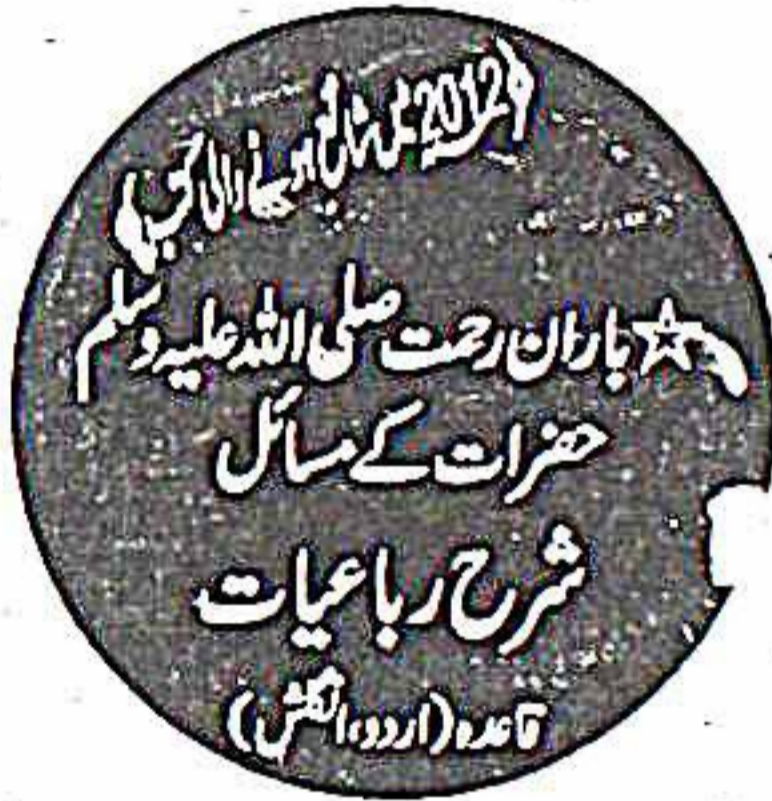
رنگ اور روشنی سے علاج

خواتین کے مسائل

قاعدہ (اردو، انگلش)

ہمارے بچے سیریل 2.1

حسنہ - 2.2



منگوانے کا پتہ: انصاری بک سینٹر، نزد مرکزی مراقبہ ہال، سر جانی ٹاؤن سیکٹر 4C
www.facebook.com/ansaribooks.com 021-34289548 0345-3429964